

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے



# صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 22 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

## قصور میں سی این جی اسٹیشن کی تعداد و دیگر تفصیلات

**2133\*: محترمہ نگمت ناصر شخ:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راه نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) قصور میں کتنے سی این جی اسٹیشن ہیں نیز کہاں کہاں واقع ہیں، انکی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟  
 (ب) کیا سال 2007 اور 2008 میں مقررہ ریٹ سے زائد سی این جی فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کتنے افراد کو جرمانہ اور سزا میں دی گئیں، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 09 اکتوبر 2008      تاریخ تر سیل 7 نومبر 2008)

### جواب

#### وزیر مخت و انسانی وسائل

- (الف) قصور میں سی این جی اسٹیشنز کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔  
 (ب) سی این جی کی قیمتوں کا تعین اور نگرانی محلہ مخت و انسانی وسائل حکومت پنجاب کے دائرة اختیار میں نہ ہے۔ قیمتوں کا تعین اوگرا (آنکل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی) کی ذمہ داری ہے جو کہ وفاقی حکومت کی وزارت پڑولیم کے تحت کام کرتی ہے۔ قیمت کی پستال DCO صاحبان کے ذمہ ہے جو کہ بذریعہ محضط ریٹ پر اس چیلنج کرتے ہیں اور اس بارے میں تفصیل ہوم ڈیپارٹمنٹ کو فراہم کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2008)

#### لاہور۔ سو شل سیکورٹی ہسپتال میں کیٹرنگ کے ٹھیکہ کی تفصیلات

**2131\*: محترمہ نگمت ناصر شخ:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راه نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ سو شل سیکورٹی ہسپتال میں کیٹرنگ کا ٹھیکہ دینے کے لئے ٹینڈر کھولنے کی تاریخ 6 اکتوبر 2008 رکھی گئی تھی؟

- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں ایم ایس کو یہ اختیار ہے کہ وہ جسے چاہے کیٹرنگ کا ٹھیکہ دے؟

- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں ٹھیکیدار ایم ایس کا قریبی ساتھی ہے، جسے نوازنے کے لئے وہ کم ریٹ والے ٹھیکیدار کو کیٹرنگ کا ٹھیکہ نہیں دیتا؟

- (د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں موجودہ ٹھیکیدار کے علاوہ کم ریٹ دینے والی کپنیوں نے بھی ٹینڈر جمع کروائے تھے؟

- (ه) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں کم ریٹ دینے والی کپنیوں کو بغیر وجہ بتائے انکے ٹینڈر منسون خریدیے گئے؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2008      تاریخ تر سیل 4 دسمبر 2008)

## جواب

### وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) یہ درست نہ ہے کہ سو شل سیکورٹی ہسپتال میں کیسٹرنگ کا ٹھیکہ دینے کے لئے ٹینڈر کھونے کی تاریخ 16 اکتوبر 2008 رکھی گئی تھی تاہم نواز شریف سو شل سیکورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور کی کینٹین کے سالانہ ٹھیکہ برائے سال 2008-09 دینے کے لئے روزنامہ "جنگ" میں مورخہ 9 جون 2008 کو ایک اشتہار دیا گیا تھا جس کے جواب میں موصول پندرہ ٹینڈر رز کو مذکورہ ہسپتال کی پرچیز کمیٹی کے اجلاس میں ٹینڈر رز دہندگان یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں مشترکہ کردہ تاریخ مورخہ 18-06-2008 کو کھولا گیا تھا۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے کہ نواز شریف سو شل سیکورٹی ہسپتال، ملتان روڈ لاہور میں ایم الیں کو یہ اختیار ہے کہ وہ جسے چاہے کیسٹرنگ کا ٹھیکہ دے۔ مذکورہ ہسپتال میں پرچیز ز، ریپریز، ریٹ کنٹریکٹ، ٹینڈر رز اور دیگر ٹھیکہ جات دینے، ان میں توسعہ کرنے یا منسوخ کرنے کے لئے مجاز اخراجی کے احکامات کے تحت قائم پرچیز کمیٹی مجاز ہے جو کہ درج ذیل افسران پر مشتمل ہے:-

چیف ایگزیکٹو میمبر میں	میڈیکل سپر ننڈنٹ
میمبر	ایڈ پیشل میڈیکل سپر ننڈنٹ
میمبر	ایڈ پیشل ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے)
میمبر	ڈپٹی میڈیکل سپر ننڈنٹ
میمبر	ایک Co-opted نمبر

(ج) اس بات میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ قواعد و ضوابط کے مطابق نواز شریف سو شل سیکورٹی ہسپتال، ملتان روڈ لاہور کی کینٹین کے سالانہ ٹھیکہ ہسپتال مذکورہ کی پرچیز کمیٹی اس ٹینڈر دہندہ کو دیتی ہے جو کہ کینٹین کا ماہانہ کرایہ سب سے زیادہ آفر کرتا ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں موجودہ ٹھیکیدار کے علاوہ کم ریٹ والی کمپنیوں نے بھی ٹینڈر جمع کر والے تھے مگر جس ٹینڈر دہندہ نے سب سے زیادہ کرایہ کی آفر دی تھی اسے قوانین کے مطابق منظور کیا گیا تھا۔

(ه) یہ درست نہ ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں کم ریٹ دینے والی کمپنیوں کو بغیر وجہ بتائے ان کے ٹینڈر رز منسوخ کر دیئے گئے تھے جیسا کہ جزو "الف" میں بیان کیا گیا ہے تمام موصول شدہ ٹینڈر رز، ٹینڈر رز

دہندگان یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے گئے تھے اور جن کمپنیوں کی کرایہ کی پیشکش کم تھی ان کو قوانین کے مطابق قبول نہیں کیا گیا تھا اور متعلقہ ٹینڈر زدہندگان کو اس بارے میں مطلع بھی کر دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2009)

ملازم میں دفتر روزگار کے لئے سروس روپز / سروس سٹرکچر کا اجراء

2963\*: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مختت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ دفتر روزگار ایک فعال ادارہ تھا جو آجر اور اجیر کو مفت خدمات دیتا تھا؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ادارے کو یکم جون 1994 کو بند کر دیا گیا تھا؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے اس ادارے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یکم جولائی 2000 سے بحال کر دیا مگر ایک ادارے کے طور پر ابھی تک بحال نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی علیحدہ سروس روپز وغیرہ وضع کئے گئے ہیں؟
- (د) کیا حکومت دفتر روزگار کے ملازم میں کے سروس روپز / سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ تر سیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر مختت و انسانی وسائل

(الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) حکومت دفتر روزگار کے ملازم میں کے سروس روپز اور سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں پہلے مرحلے پر تمام موجودہ میخبر ایمپلائمنٹ ایکسچیج کو سکیل نمبر 16 سے سکیل 17 میں اپ گرید کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

بونڈڈلیبر ایکٹ 1992 پر عمل درآمد کی صورتحال

3303\*: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر مختت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ بونڈڈلیبر ایکٹ 1992 میں نافذ ہوا تھا؟
- (ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ایکٹ کے اغراض و مقاصد کیا تھے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ قانون کے باوجود بھٹے اور کھیت مزدوروں سے جبری مشقت لینے کے اقدامات ابھی تک جاری ہیں اور حکومت مذکورہ قانون پر صحیح معنوں میں عمل درآمد کرانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے ؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ قانون پر کب تک عمل درآمد کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اس ضمن میں کئے جانے والے خصوصی اقدامات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2009 تاریخ تسلی 15 جون 2009)

### جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) جی ہا۔

(ب) بونڈلیبرا یکٹ کا نفاذ بونڈلیبرا سسٹم کے خاتمے کے لئے کیا گیا تاکہ اس ملک میں لیبرا کلاس کے

معاشری و جسمانی استھصال کو روکا جاسکے اور ایسے تمام معاملات جو اس سے متعلق ہوں یا مشابہ ہوں۔

(ج) اس ضمن میں تحریر ہے کہ بھٹے اور کھیت مزدور رواجات کے تحت اور ان شعبوں میں جاری حالات کے تحت خفیہ طور پر آجر سے پیشگی لے کر زبانی معاہدہ کرتے ہیں تاکہ بونڈلیبرا یکٹ کی گرفت سے بچا جاسکے اور جب بھی سرکاری ادارہ یا ایجنسی اس ضمن میں چھان بین کرتی ہے تو آجر اور اجیر دونوں جبری مشقت لیے جانے سے انکار کرتے ہیں۔ تاہم جب کبھی آجر اور اجیر میں مسئلہ پر تنازع پیدا ہوتا ہے تو جبری مشقت لیے جانے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ جہاں تک کسی سے قید یا حبس یا جامیں رکھ کر کام لیے جانے کا تعلق ہے تو وہ تعزیرات پاکستان کی خلاف ورزی ہوتی ہے جو کہ بونڈلیبرا یکٹ کے زمرہ میں نہیں آتا۔

(د) وفاقی حکومت کے تعاون سے ابتدائی طور پر 3355000/- کی رقم سے صوبائی حکومت نے ایک لیگل ایڈ سروس یونٹ (LASU) قائم کیا۔ یہ ادارہ 2005ء میں قائم کیا گیا اس ادارے کا مقصد بونڈلیبرا سسٹم ایبولشن ایکٹ 1992 کے مقاصد کو پورا کرنا اور جبری مشقت سے منسلک افراد و خاندانوں کو فوری و معیاری قانونی امداد فراہم کرنا ہے نیز جبری مشقت سے متعلق آجر و اجیر میں شعور اجاگر کرنا ہے۔

اس ادارے کو اب تک 202 شکایات موصول ہوئی ہیں جن میں سے 196 شکایات کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ 352 مقدمات احتاری کی عدالت میں داخل کیے گئے ہیں جن میں سے 100 کیسز کا احتاری

The payment of Wages Act, 1936 کے تحت فیصلہ کیا۔ مزید یہ کہ عدالتون نے 1871328 کی رقم مزدوروں کے حق میں ڈگری کی۔ اس کے علاوہ 196 بھٹے جات کے 1172 چالان عدالتون میں داخل کئے گئے۔ لاؤ فیسر نے NGOs کی مدد سے عدالتون کے ذریعے

51 لوگوں کو حصہ بے جا سے رہائی دلوائی۔ بونڈلیبر ایکٹ کے تحت اصلاح میں ڈسٹرکٹ ویچیلینس کمیٹیوں کی تشکیل نوکی گئی اور لاؤ آفیسر نے ضلع قصور، اوکاڑہ، لاہور، سیالکوٹ اور ناروال میں DVCs کے ٹریننگ کورس کروائے۔ مزید یہ کہ حال ہی میں (LASU) نے تمام ضلعی لیبرا فران سے ان کی کار کردگی کے بارے میں استفسار کیا ہے۔ (LASU) عارضی طور پر کام کر رہا ہے اور اس کی میعاد 29-04-2011 کو ختم ہو جائے گی جبکہ وفاقی حکومت نے صوبائی حکومت کو یہ ہدایت کی ہے کہ اس ادارہ کو مستقل بنیاد پر چلا جائے اور اس ضمن میں ورکنگ پیپر حکومت پنجاب کے زیر غور ہے۔

بونڈلیبر ایکٹ 1992 میں موجود قوانین میں تراجمم کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں ہوم ڈیپارٹمنٹ اور سینٹرل گورنمنٹ کو مطلع کر دیا گیا ہے اور ترمیم کی تجویز بھجوادی گئی ہے۔ اب جب قانون بونڈلیبر اٹھا رہوں ہویں ترمیم کے تحت صوبہ پنجاب کو تفویض کر دیا گیا جس میں موجودہ حالات کے مطابق تراجمم تجویز کر دی گئی ہے اس کے منظور ہونے پر بونڈلیبر قانون کو موثر طور پر نافذ کیا جاسکے گا۔ بھٹہ مزدوروں کے قانون میں دینے کے مفادات کے لئے 3863 بھٹہ رجسٹر کے جا چکے ہیں اور نادرائی موبائل ٹیموں کی مدد سے 18117 شناختی کارڈ بھٹہ مزدوروں کو جاری کیے جا چکے ہیں نیزان کے بچوں کی بنیادی تعلیم کے لئے پنجاب کے تمام اصلاح میں جماں جماں بھٹہ جات کی کثرت ہے غیر رسمی لٹریسی سکولوں کے قیام کی تجویز بھی صوبائی حکومت کے زیر غور ہے اور اس میں تمام ابتدائی کام کیا جا چکا ہے۔

تصور اور لاہور کے اصلاح میں بھٹوں پر جبری مشقت کے خاتمے کا منصوبہ ملکہ محنت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ستمبر 2008 میں منظور کیا۔ یہ منصوبہ بارہ کروڑ تیس لاکھ کی لاگت سے چار سال کے لئے شروع کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد بھٹہ مزدوروں اور ان کے افراد کنہبے کے معاشرتی حالات بہتر کر کے مفید شری بنا نا۔ ان کے تقریباً 10500 بچوں کو غیر رسمی پر ائمہ تعلیم دینا۔ انہیں بلا سود قرضے دینا، ان کے خاندانوں کے افراد کے کمپیوٹر ائزڈ شناختی کارڈ بنانا۔ ان کے نام و ورثیں میں درج کروانا اور گھریلو جانوروں کے پالنے کے لئے حیواناتی سولیات مہیا کرنا تاکہ وہ اپنے معاشرتی حالات کو بہتر بناسکیں۔ اس سلسلہ میں دو ڈنری اسٹینٹ بھٹوں پر جا کر مزدوروں کے جانوروں کا علاج کر رہے ہیں انہوں نے 112 جانوروں کو 109 بھٹوں پر ابتدائی علاج کیا ہے۔

ملکہ محنت کا پنجاب روول سپورٹ پروگرام کے ادارہ سے ایک معاہدہ بھی ہوا ہے جس کے تحت مذکورہ اداروں نے بھٹہ جات کے مزدوروں کو بلا سود قرضے دینے کے لئے چار کروڑ روپے مختص کر دیئے ہیں۔ جس کو پنجاب روول سپورٹ پروگرام کو جاری کر دیئے گئے ہیں اور مذکورہ ادارہ نے 31477000/- (تین کروڑ چودہ لاکھ ستر ہزار) روپے 1722 بھٹہ مزدوروں کو تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔

## لاہور-آٹاکم تو لئے والوں کے چالانوں کی تفصیلات

**3574\*: محترمہ آمنہ الفت:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کم تو لئے والوں کا چالان کس قانون کے تحت ہوتا ہے؟  
 (ب) لاہور شری میں سال 2007-08 میں آٹاکم تو لئے والوں کے کتنے چالان کئے گئے اور ان کو کیا سزادی کی، تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟  
 (تاریخ وصولی 27 مئی 2009 تاریخ تر سیل 28 جون 2009)

### جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

- (الف) کم تو لئے والوں کا چالان پنجاب اوزان و پیمائش (عالی نظام) مجریہ 1975 کے تحت کیا جاتا ہے۔  
 (ب) لاہور شری میں سال 2007-2008 میں آٹاکم تو لئے پر 23 چالان کئے گئے اور مجاز عدالت کی طرف سے انہیں مبلغ 35000 روپے جرمانہ کی سزادی کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2010)

## پنجاب میں ورکرز و یلفسیر بورڈ کی کالونیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**4292\*: چودھری محمد اسد اللہ:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- پنجاب میں ورکرز و یلفسیر بورڈ کی کالونیوں کی تعداد کیا ہے اور یہ کماں ہیں نیزان کالونیوں میں پلاٹوں، گھروں اور فلیٹس وغیرہ کی تفصیل کیا ہے؟  
 (تاریخ وصولی 18 ستمبر 2009 تاریخ تر سیل 9 اکتوبر 2009)

### جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

- پنجاب میں لیبر کالونیوں کی تعداد 27 ہے۔ ان کالونیوں میں پلاٹوں، گھروں اور فلیٹس وغیرہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2010)

## صنعتی مزدوروں کی تخواہیں برداھانے کی تفصیلات

**4516\*: محترمہ نگمت ناصر شخ:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) حکومت پنجاب صنعتی مزدوروں کی تخواہ کس شرح سے دیتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟  
 (ب) کیا حکومت پنجاب ہر سال برداھائی جانے والی سرکاری ملازمین کی تخواہوں کے قانون کو صنعتی مزدوروں پر بھی لاگو کر کے ان کی تخواہوں میں بھی اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟  
 (تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ تر سیل 16 دسمبر 2009)

## جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) صنعتی مزدوروں کی تخلوہوں کی کم از کم شرح درج ذیل قوانین کے تحت مقرر کی جاتی ہے:-

Pakistan Minimum Wages (for Unskilled Workers) i.

Ordinance, 1969.

Minimum Wages Ordinance, 1961. ii

Goverment of Pakistan Minimum Wages (for Unskilled Workers) Ordinance, 1969

وفاقی حکومت کو ہے۔ سال 2008 میں یہ شرح مبلغ۔/6000 روپے ماہانہ مقرر کی گئی اور اس کا

اطلاق یکم جولائی 2008 سے کیا گیا جبکہ نیم ہنزہ مزدوروں کی تخلوہ مقرر کرنے کا اختیار

کے تحت کیا گیا جبکہ نیم ہنزہ مزدوروں کی Minimum Wages Ordinance, 1961

مزدوروں کی تخلوہ مقرر کرنے کا اختیار

1961 کے تحت حکومت پنجاب کو حاصل ہے۔ اس قانون میں دیئے گئے مرودجہ طریقہ کار کے مطابق

Punjab Minimum Wages Board کی سفارشات پر ان تخلوہوں کی شرح مقرر

کی جاتی ہے۔ سال 2008 میں نوٹیفیکیشن نمبر 29/6-11(D-SO) مورخ یکم

ستمبر 2008 کو 51 مختلف انڈسٹریز میں کام کرنے والے نیم ہنزہ مزدوروں کی کم از کم

تخلوہیں مقرر کی گئی تھیں۔ جو تاحال نافذ العمل ہیں ان نوٹیفیکیشنز کی کا پیاں بطور ضمیمه (الف) اور

(ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) صنعتی مزدوروں کی کم از کم اجرتوں / تخلوہوں کے تعین کے متعلق قوانین کا سرکاری

ملازمین کی تخلوہوں سے کوئی تعلق نہ ہے جیسا کہ جزو (الف) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ

مزدوروں کی تخلوہوں کی کم از کم شرح مقرر کرنے کے متعلق ایک لیبر قوانین موجود ہیں۔ جن کے

تحت آزادانہ طور پر مرودجہ طریقہ کار کو اپناتے ہوئے وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت مزدوروں کی

کم از کم تنخواہوں / اجرتوں کا تعین کرتی ہے۔ Minimum Wages Ordinance 1961 کی دفعہ (1)7 کے تحت کم از کم اجرتوں کی مقرر شدہ شرح پر نظر ثانی عرصہ ایک سال اور تین سال کے درمیان کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مئی 2010)

صلع گوجرانوالہ، رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

4601\*: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلع گوجرانوالہ میں ملکہ محنت سے رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد کتنی ہے؟
  - (ب) ان فیکٹریوں میں کتنے مزدور کام کر رہے ہیں؟
  - (ج) ان فیکٹریوں سے ملکہ محنت ماہانہ اور سالانہ کتنی رقم وصول کرتا ہے اور یہ رقم کس مقصد کیلئے وصول کرتا ہے؟
  - (د) ملکہ محنت ان فیکٹریوں کے رجسٹرڈ مزدوروں کیلئے کیا کیا سولیات فراہم کرتا ہے؟
- (تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ تر سیل 17 نومبر 2009)

**جواب**

وزیر محنت و انسانی وسائل

- (الف) ملکہ محنت (ڈسٹرکٹ آفس لیبر) گوجرانوالہ میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد 934 ہے۔
- (ب) مذکورہ بالا رجسٹرڈ فیکٹریوں میں 28580 مزدور کام کر رہے ہیں۔
- (ج) پنجاب ایسپلائز سو شل سیکورٹی انسٹیٹیوشن گوجرانوالہ (ملکہ محنت) میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کی تعداد 5342 ہے جن میں 33225 رجسٹرڈ مزدور کام کر رہے ہیں۔ یہ فیکٹریاں ادارہ ہذا کو ماہانہ 7085737 روپے اور سالانہ 85028844 روپے کنٹری بیوشن کی مدد میں ادا کر رہی ہیں۔ یہ رقم مزدوروں کی فلاح و بہبود اور سو شل سیکورٹی ہسپتا لوں میں مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کے علاج و معا لجے میں خرچ کی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. بیماری کی صورت میں کارکنان کو سال میں 121 دن تک اجرت کے 75 فیصد معاوضہ کی ادائیگی۔

2. ٹی بی اور کینسر کے مريضوں کو سال میں 365 دن اجرت کے صد فیصد معاوضہ کی ادائیگی۔

3. خاتون کارکنان کو دوران زیگی 12 ہفتے تک اجرت کے صد فیصد کے مساوی ادائیگی۔

4. کارکنان کے انتقال پر کم از کم 2000 روپے بطور اخراجات برائے تجمیز و تکفین۔

5. کارکنان کے لواحقین کے انتقال پر 5000 ہزار روپے بطور اخراجات برائے تجمیز و تکفین۔

6. دوران کارز خی ہونے پر یا پیشہ وار اندیشی ہونے کی صورت میں اجرت کے مساوی سال میں 180 دن تک معاوضہ کی ادائیگی۔
7. دوران کارز خی ہونے پر 20 فیصد معذوری کی شرح تک یکشت گریجویٹی کی ادائیگی۔
8. دوران کارز خی ہونے پر 20 فیصد سے زائد معذوری کی صورت میں معذوری کی پشن کی ادائیگی
9. دوران کارز خی ہونے کے تیجے میں انتقال کی صورت میں اجرت کے مساوی بیوہ اور بچوں کو پشن کی ادائیگی۔ بیوہ کو یہ سولت تاحیات حاصل ہو گی۔ تاہم عقد ثانی کی صورت میں یہ سولت ختم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ سولت ان کی شادی تک حاصل رہتی ہے۔
10. بیوی بچوں کی عدم موجودگی میں پسمند گان کی پشن، متوفی کارکنان کے ماں باپ یا بھن بھائی کو ادائیگی۔
11. پشن یافتہ کارکنان کے زیر کفالت لو احقيں کوان کی ریٹائرمنٹ کے بعد اور متوفی کارکنان کے پسمند گان کو فوتیدگی کے ایک سال بعد تک طبی سولتوں کی فراہمی  
 (د) محکمہ محنت (ڈسٹرکٹ آفس لبر) گوجرانوالہ پنجاب و رکرز ڈیلیفیر بورڈ کی اعانت سے ان رجسٹرڈ فیکٹریوں کے مزدوروں کے لئے مندرجہ ذیل سولتوں فراہم کرتا ہے۔
1. میرج گرانٹ: فیکٹری کارکن جس کی نوکری تین سال ہو چکی ہو اس کو ہر بیٹی کے شادی کے لئے 70000 روپے دیئے جاتے ہیں۔
2. ڈیتھ گرانٹ: دوران کار موت کی صورت میں تین لاکھ روپے مزدور کے لو احقيں کو دیئے جاتے ہیں۔
3. ٹیلنٹ سکالر شپ: مزدوروں کے بچوں کو میٹرک سے لے کر اعلیٰ تعلیم کے لئے سکالر شپ دیئے جاتے ہیں۔
4. مزدوروں کے لئے رہائشی و تعلیمی سولتوں: مزدوروں کے لئے لیبر کالونیوں کی شکل میں رہائشی سولتوں فراہم کی جاتی ہیں۔ و رکرز ڈیلیفیر سکولوں میں مزدوروں کے بچوں کے لئے مفت تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ضلع گوجرانوالہ میں مزدوروں کے بچوں کو تعلیم دینے کے لئے چار سکول کام کر رہے ہیں جن میں دو سکول لڑکوں کے لئے اور دو سکول لڑکیوں کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ جن میں بچوں کو نرسی سے کلاس دہم تک مفت تعلیم دینے کے علاوہ تعلیمی مواد مثلاً یونیفارم، کتابیں اور کاپیاں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ ان سکولوں کا معیار کسی لحاظ سے بھی اعلیٰ سکولوں سے کم نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

## ملتان، محکمہ کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**4709\*: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-**

- (الف) ملتان میں مزدوروں کی ویلفیئر کے کل کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟
- (ب) ان اداروں میں کل کتنے ملازم میں ڈیٹی سر انجام دے رہے ہیں؟
- (ج) یہ ادارے صنعتی مزدوروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہے ہیں؟
- (د) ملتان میں محکمہ کے زیر کنٹرول کتنی فیکٹریاں و کارخانے رجسٹر ڈھیں ان میں کتنے کتنے مزدور اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں اور ان میں سے کتنے مزدوروں کو محکمہ سہولیات فراہم کر رہا ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ نظر سیل 15 دسمبر 2009)

### جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

- (الف) ملتان میں مزدوروں کی ویلفیئر کے لئے درج ذیل 5 ادارے کام کر رہے ہیں۔
  - 1. ضلعی دفتر لیبر ویلفیئر
  - 2. محکمہ سو شل سکیورٹی (جو ضلعی آفیسر لیبر کے ماتحت نہ ہے)
  - 3. ورکرز ویلفیئر بورڈ کے ماتحت سکول مردانہ / زنانہ
  - 4. ورکرز ویلفیئر بورڈ کے ملازم میں
  - 5. ایکسپلر نزاولڈ اجنیونیفٹ (وفاقی محکمہ)
- (ب) ضلعی دفتر ویلفیئر ملتان میں بشمول ملازم میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی کل منظور شدہ تعداد 58 ہے۔ جبکہ سو شل سکیورٹی کے اداروں میں 576 ملازم ہیں۔ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے دو سکولوں میں سٹاف کی تعداد 145 ہے۔

- (ج) ضلعی دفتری لیبر ویلفیئر ملتان رجسٹر ڈیٹیکٹری کے ملازم میں کو جسیز فنڈ ڈیتھ گرانٹ، تعلیمی وظائف، مزدوروں کے بچوں اور بچیوں کے لئے مفت تعلیم اور ان کے آمد و رفت و یونیفارم کی سہولیات مہیا کرتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔ (سامجی تحفظ کی سکیم کے تحت سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

جنوری 2008 تا نومبر 2009

(1) مستقید ہونے والے مزدوروں کی کل تعداد 668

تلقیم شدہ رقم	کارکنان کی تعداد	(2) میرج گرانٹ
39,20,000	397	
11100000	46	(3) ڈیتھ گرانٹ
44,70,749	225	(4) تعلیمی و ظاائف
کل تلقیم شدہ رقم	668	کل ورکرز
1,94,90,749		

(d) ضلع ملتان میں رجسٹرڈ فیکٹریوں کی کل تعداد 412 ہے جن میں کل 30057 مزدور کام کر رہے ہیں۔ تاہم ورکرز کی تعداد میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور اہل ورکرز کو جود رخواست دیتا ہے وہ ضلعی سکروٹنی کمیٹی میں پیش کی جاتی ہے۔ بعد از منظوری کیس ورکزو یلفیسر بورڈ کو اسال کر دی جاتی ہے۔ مستقید ہونے والے کارکنان کی کل تعداد 668 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2010)

ملتان، گھروں میں قائم چھوٹی صنعتوں میں کام کرنے والی عورتوں کو رجسٹرڈ کرنے کی تفصیلات

4710\*: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ملتان شہر میں گھروں میں قائم چھوٹی صنعتوں میں کام کرنے والی عورتوں کو سو شل سکیورٹی میں رجسٹر کرنے کیلئے محکمہ کیا سولیات فراہم کرتا ہے؟
- (ب) اس وقت ملتان شہر میں چھوٹی صنعتوں میں کام کرنے والی کتنی عورتوں کو رجسٹر کیا گیا ہے؟
- (ج) کیا یہ درست ہے کہ ان خواتین کو پیشن اور دیگر اولڈ انجینئنیفٹ حاصل نہیں ہیں، اگر جواب اثبات میں تو سال 2008ء میں جن عورتوں نے اس سمولٹ سے استفادہ کیا، ان کے ناموں و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ تسلی 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) ملتان شہر میں گھروں میں قائم چھوٹی صنعتوں میں کام کرنے والی خواتین کارکنان کو سو شل سکیورٹی سکیم کے تحت رجسٹر کروانے کی ذمہ داری متعلقہ آجر پر عائد ہوتی ہے۔ سماجی تحفظ کے قوانین کے مطابق مذکورہ سکیم ان تمام صنعتی و تجارتی اداروں پر نافذ العمل ہے۔ جہاں پانچ یا اس سے زائد ملاز میں کام کرتے ہیں۔ ان قوانین کے تحت مذکورہ اداروں کے مالکان پر عائد ہوتی ہے۔ اور ادارہ ہذا ان کارکنان کو رجسٹر کرنے کا پابند ہے جن کے کو ائف متعلقہ آجرین ادارہ کو فراہم کرتے ہیں۔ تمام قانونی تقاضے پورے

کرنے کے بعد مطلوبہ رجسٹریشن کارڈ حاصل کر کے متعلقہ کارکنان سو شل سکیورٹی قوانین کے مطابق طبی سمولیات و مالی فوائد و دیگر مراعات سے مستقید ہو سکتے ہیں۔

(ب) اس وقت ملتان شر میں سو شل سکیورٹی سکیم کے تحت رجسٹرڈ خواتین کارکنان کی کل تعداد 2050 ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ تحفظ یافہ کارکنان کو سو شل سکیورٹی سکیم کے تحت پنشن کی سولت حاصل نہ ہے۔ سو شل سکیورٹی سکیم کے دائرة کار میں آنے والے تمام مردوخواتین کارکنان دوران کار زخمی ہونے کی صورت میں قوانین کے مطابق علاج معالجہ اور مالی فوائد کے علاوہ معذوری کی پنشن کے بھی حقدار ہیں۔ علاوہ ازیں دوران کار زخمی ہونے کے نتیجے میں خدا نخواستہ رجسٹرڈ کارکن کی موت واقع ہونے کی صورت میں اس کے ورثاء کو ادارہ سو شل سکیورٹی کی جانب سے لواحقین کی پنشن بھی ادا کی جاتی ہے اولڈ اٹھینیفٹ کے حوالے سے ملنے والی مراعات سے متعلق تفصیلات متعلقہ محکمہ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

#### (تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2010)

#### صلع سر گودھا۔ محکمہ محنت کے ادارہ جات سے متعلق تفصیلات

4733\*: محترمہ زوبیہ ربان ملک: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع سر گودھا میں محکمہ محنت کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس صلع کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) یہ رقم کن کن اداروں اور منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(د) اس صلع میں کماں کماں محکمہ محنت کی ڈسپنسریاں اور ہسپتال چل رہے ہیں؟

(ه) اس صلع میں مزید کس جگہ ڈسپنسریاں اور ہسپتال بنانے کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2009 تاریخ تر سیل 17 دسمبر 2009)

#### جواب

#### وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب سو شل سکیورٹی کے زیر انتظام صلع سر گودھا میں ادارہ ہذا کے دفاتر اور ہسپتالوں اور دیگر طبی مرکزوں میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد 126 ہے۔

(ب) صلع سر گودھا میں سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں سے سو شل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مدد میں سال 2007-08 کے دوران 21868907 روپے جبکہ مالی سال 2008-09 کے دوران اس مدد میں 31219773 روپے کی رقم وصول ہوئی۔

(ج) سماجی تحفظ کے قوانین کی رو سے صوبہ پنجاب میں قائم صنعتی و تجارتی اداروں میں کام کرنے والے ملازمین اور ان کے لواحقین بشمول والدین کو مکمل طبی سولیات اور بیماری، دوران کارز خی ہونے، زچگی اور فوتیدگی کی صورت میں نقد معاوضہ جات کی ادائیگی ادارہ سو شل سکیورٹی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ان کا رکنیان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ میا کرنے کی غرض سے ادارہ سماجی تحفظ نے پنجاب کے تمام بڑے اضلاع میں 11 بڑے، 6 چھوٹے ہسپتال اور 264 ڈسپنسریاں اور ایمرو جنسی سینٹر ز قائم کر رکھے ہیں۔ زیادہ پچیدہ بیماریوں کے علاج کے لئے ان مریضوں کو سو شل سکیورٹی ہسپتالوں میں ریفر کر دیا جاتا ہے جہاں پر طبی مشاورت کے علاوہ ان ڈور اور آؤٹ ڈور علاج معالجہ کی جامع طبی سولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید برآں تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو نقد معاوضہ جات کی ادائیگی بھی کی جاتی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

- ❖ بیماری کی صورت میں کارکنان کو سال میں 121 دن تک اجرت کے 75% کی شرح سے ادائیگی۔
- ❖ کارکن کے انتقال پر (یومیہ معاوضہ بیماری X 30) شرح سے جبکہ کارکنان کے لواحقین کے انتقال پر پانچ ہزار روپے بطور اخراجات تجمیز و تلفیں کی ادائیگی
- ❖ خاتون کارکن کے بیوہ ہونے کی صورت میں دوران عدت 100 فیصد اجرت کے مساوی معاوضہ کی ادائیگی
- ❖ دوران کارز خی ہونے پر جزوی معذوری 20 فیصد سے زائد ہو تو مخصوص شرح سے معذوری کی پیش کی ادائیگی
- ❖ دوران کارز خی ہونے پر معذوری کی شرح 66 فیصد سے زائد ہو تو اجرت کے 100 فیصد مساوی پیش کی ادائیگی۔
- ❖ دوران کارز خی ہونے کی صورت میں اجرت کے 100 فیصد مساوی پسمندگان کو پیش کی ادائیگی۔
- ❖ بیوی بچوں کی عدم موجودگی میں مر حوم کارکن کے ماں باپ یا بہن بھائیوں کو پسمندگان پیش کی ادائیگی۔
- ❖ پیش یافتہ معذور کارکنان، ان کے زیر کفالت لواحقین اور مر حوم کارکنان کے پسمندگان کو بلا معاوضہ ساری زندگی مکمل طبی سولیات کی فراہمی
- ❖ کارکنان اور ان کے لواحقین کے لئے معذوری یا پسمندگان کی پیش کے لئے کم از کم ماہانہ شرح 770 روپے مقرر کر دی گئی ہے۔

❖ سو شل سکیورٹی ہسپتالوں میں داخل مریضوں کو خرچہ خوراک 100 روپیہ روزانہ کے حساب سے ادا نہیں۔

(د) ادارہ ہذا کے زیر انتظام ضلع سرگودھا میں 2 میڈیکل سینٹر، 4 ڈسپنسریاں اور 3 ایم جنسی سینٹر قائم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل مع پتہ جات درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ڈسپنسری / میڈیکل سینٹر وغیرہ	پتہ
1	سو شل سکیورٹی میڈیکل سینٹر	29 ٹیل سرگودھا
2	سو شل سکیورٹی میڈیکل سینٹر	بھلوال
3	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	سٹ ایریا سرگودھا
4	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	عبداللہ شوگر ملزم شاہ پور
5	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	نیشنل شوگرانڈ سٹری سیال موڑ سرگودھا
6	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	چنتیہ شوگر ملزم فروکہ ضلع سرگودھا
7	سو شل سکیورٹی ایم جنسی سینٹر	تیمور سپنگ ملزم لاہور روڈ سرگودھا
8	سو شل سکیورٹی ایم جنسی سینٹر	رحمان پورہ سرگودھا
9	سو شل سکیورٹی ایم جنسی سینٹر	اویس قرنی سپنگ ملزم سرگودھا

(ه) حکومت پنجاب کے وضع کردہ Criteria کو مد نظر رکھتے ہوئے ادارہ ان علاقوں میں اپنے ہسپتال قائم کرتا ہے جہاں تحفظ یافتہ کارکنان کی معقول تعداد موجود ہوتی ہے۔ ہسپتال و دیگر طبی مراکز کے قیام کے لئے تحفظ یافتہ کارکنان کی درج ذیل کم از کم تعداد کو مد نظر رکھا جاتا ہے:-

نمبر شمار	طبی مراکز	مقرر کردہ کم از کم تعداد
1	ایم جنسی سینٹر	250
2	ڈسپنسری	750
3	میڈیکل سینٹر	1500
4	25 بستروں کا ہسپتال	5000
5	50 بستروں کا ہسپتال	10000

25000	100 بستروں کا ہسپتال	6
-------	----------------------	---

صلع سرگودھا میں 50 بستروں پر مشتمل ایک سو شل سکیورٹی ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ پہلے ہی زیر غور ہے اور اس ہسپتال کی تعمیر کے لئے قطعہ اراضی حاصل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مستقبل میں جب بھی تحفظ یافہ کارکنان کی تعداد میں اضافہ کی بدولت طبی مرکز قائم کرنے کی ضرورت محسوس ہو گی، ادارہ اس ضمن میں ضروری اقدامات کرے گا۔

(تاریخ و صولی جواب 21 اپریل 2010)

صلع فیصل آباد۔ محکمہ کے ہسپتال و ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**5126\***: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چل رہی ہیں؟  
صلع فیصل آباد میں محکمہ کے تحت کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم دی گئی؟

(ج) ان میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں، خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس صلع میں مزید ہسپتال اور ڈسپنسریاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ و صولی جواب 19 جنوری 2010) 2009 دسمبر

### جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ادارہ سماجی تحفظ برائے ملازمین پنجاب کے زیر انتظام، صلع فیصل آباد میں ایک بڑا ہسپتال اور تیس سو شل سکیورٹی ڈسپنسریاں قائم ہیں۔ ان کے نام اور پختہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چل رہی ہیں؟  
صلع فیصل آباد میں قائم طبی مرکز کا انتظام چلانے اور جسٹر ڈ صنعتی و تجارتی اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی فرائیم کی مدد میں مالی سال

08-2007 اور مالی سال 09-2008 کے دوران بالترتیب

- / 2,62,61,223 اور - / 2,34,85,381 روپے دیئے گئے۔ جبکہ سو شل سکیورٹی ہسپتال،

فیصل آباد کو اس مدد میں مالی سال 08-2007 اور مالی سال 09-2008 کے دوران بالترتیب

- / 17,64,61,095 اور - / 20,15,89,265 روپے کی رقم فرائیم کی گئی۔

(ج) مذکورہ طبی مرکز سو شل سکیورٹی ہسپتال، فیصل آباد میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کی تفصیل بعده تعداد اور گرید درج ذیل ہے:-  
طبی مرکز میں خالی اسامیاں:-

نمبر شمار	عمرہ	پیسی پے گروپ	خالی اسامیوں کی تعداد
1	میڈیکل آفیسر (Medical Officer)	PPG-12	02
2	ویمن میڈیکل آفیسر (Officer)	PPG-12	02
	ٹوٹل		04

سو شل سکیورٹی ہسپتال، فیصل آباد میں خالی اسامیاں:-

نمبر شمار	عمرہ	پیسی پے گروپ	خالی اسامیوں کی تعداد
1	ہسٹوپتھالوجسٹ (Histopathologist)	PPG-14	01
2	انسٹھیٹیسٹ (Anesthetist)	PPG-13/14	02
3	اونکالوجسٹ (Oncologist)	PPG-13/14	01
4	ٹی بی سپیشلیست (T.B Specialist)	PPG-13/14	01
5	نیفرالوجسٹ (Nephrologists)	PPG-13/14	01
6	ڈینٹل سرجن (Dental Surgeon)	PPG-13/14	01
7	میڈیکل آفیسر (Medical Officer)	PPG-12	10
	ٹوٹل		17

ادارہ ہذا نے مذکورہ بالا اسامیوں پر بھرتی کے لئے کئی مرتبہ اشتہارات شائع کروائے ہیں تاہم چونکہ اسامیوں پر بھرتی کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جانی مقصود تھی جس کی بناء پر ڈاکٹرز حضرات ادارہ ہذا کی ملازمت اختیار کرنے میں، بچپناہ طاہر کرتے تھے۔ اب حکومت پنجاب کی طرف سے ڈاکٹرز کو ریگولر کرنے کے بعد، محکمہ ہذا میں بھی ان اسامیوں پر ریگولر کی بنیاد پر بھرتی کا عمل کیا جائے گا اور یہ امید کی جاتی ہے کہ ان اسامیوں پر جلد از جلد تعیناتی مکمل ہو جائے گی۔

(د) ادارہ ہذا کے ہسپتال اور ڈسپنسریاں حکومت پنجاب کے قائم کردہ معیار کے مطابق، ان علاقوں میں قائم کی جاتی ہیں جماں تحفظ یافہ کارکنان اور ان کے لواحقین کی کافی تعداد موجود ہو۔ فی الوقت ضلع فیصل آباد میں قائم ہسپتال اور دیگر طبی مرکز موجودہ تحفظ یافہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو طبی سرویسات مہیا کرنے کے لیے کافی ہیں تاہم مستقبل میں کارکنان کی تعداد میں اضافہ کی صورت میں ادارہ ہذا یقیناً ان کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید طبی مرکز قائم کرنے کیلئے ضروری اقدامات عمل میں لائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

محکمہ کے تحت رجسٹرڈ فیکٹریاں اور کارخانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

5129\*: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) محکمہ مخت کے تحت کل کتنی فیکٹریاں اور کارخانے جات رجسٹرڈ ہیں؟  
 (ب) ان میں کل کتنے ورکرز کام کر رہے ہیں اور ان سے سالانہ کتنی رقم ورکرز ویلفیئر فنڈز کے تحت موصول ہوتی ہے؟  
 (ج) محکمہ بورڈ کو سال 2007-08 اور 2008-2009 کے دوران کتنی رقم ملی؟  
 (د) ان سالوں کے دوران ورکرز کی ویلفیئر کے لئے کتنی رقم خرچ ہوئی؟  
 (ه) ان سالوں کے دوران کس کس جگہ کون کون سے ادارے قائم کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 08 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) محکمہ مخت پنجاب میں فیکٹریزا یکٹ کے تحت 31 مارچ 2010 تک کل 10275 فیکٹریاں رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) ان میں کل 656788 ورکرز کام کرتے ہیں۔

(ج) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کو ذکرہ سالوں میں مندرجہ ذیل رقم ملی ہے:-

نمبر شمار	سال	بجٹ گرانٹ
1	2007-08	1,235.400 ملین روپے
2	2008-09	1,795.750 ملین روپے
	میزان	3,031.150 ملین روپے

(د) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے ذکرہ سالوں میں مندرجہ ذیل رقم خرچ کی ہے:-

نمبر شمار	سال	آخر اجات
1	2007-08	1,155.258 ملین روپے

1,767.074 میں روپے	2008-09	2
2,922.332 میں روپے	میزان	

(ہ) ان سالوں کے دوران مندرجہ ذیل ادارے قائم کئے گئے۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	جگہ کا نام
1	ورکرزویلفیئر سکول (بواز)	فیصل آباد
2	ورکرزویلفیئر سکول (گرلن)	فیصل آباد
3	ورکرزویلفیئر سکول (بواز / گرلن)	سیالکوٹ
4	ورکرزویلفیئر سکول (بواز / گرلن)	سرگودھا
5	ورکرزویلفیئر سکول میلکیس	ڈیفس روڈ لاہور
6	لیبر کالونی	منظفر گڑھ
7	ورکرزویلفیئر سکول (بواز / گرلن)	قصور

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

### صلع سیالکوٹ، محکمہ محنت کے ملازم میں کی تعداد دو دیگر تفصیلات

5226\*: رانا آصف محمود: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع سیالکوٹ محکمہ محنت میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی خالی ہیں؟  
 (ب) اس صلع میں محکمہ ہذا نے لیبر کی سولیات اور فلاح و بہبود کیلئے کون کون سے منصوبے شروع کر رکھے ہیں؟

(ج) اس صلع میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ لیبر کی تعداد کتنی ہے؟

(د) اس صلع میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ صنعتوں اور کارخانوں کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ نظر سیل 19 جنوری 2010)

### جواب

#### وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) صلع سیالکوٹ محکمہ محنت میں منظور شدہ 25 اسامیاں ہیں جن میں 5 اسامیاں خالی ہیں۔  
 (ب) صلع سیالکوٹ میں محکمہ ہذا نے لیبر کی سولیات اور فلاح و بہبود کے لیے لیبر کالونیز بچوں کی تعلیم کیلئے 4 سکول، کارکنان کی بچیوں کی شادی کے لئے گرانٹ، بچوں کی تعلیم کے لئے تعلیمی و ظائف اور کارکنان کی فوتوسیدگی پر ورثاء کو ڈیٹھ گرانٹ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ علاج کے لئے سو شل سکیورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم کی گئی ہیں۔  
 (ج) صلع سیالکوٹ میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ لیبر کی تعداد 27072 ہے۔

(د) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ہذا سے رجسٹرڈ صنعتوں اور کارخانوں کی تعداد 554 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، سال 2008-09 اور 2009-2010 کا بجٹ و دیگر تفصیلات

5227\*: رانا آصف محمود: کیا وزیر مخت و انسانی وسائل ازراہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ محکمہ مخت کو سال 2008-09 اور 2009-2010 کے دوران کتنی رقم سالانہ وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے کون کون سے نئے منصوبے کس کس جگہ کتنی لگتے سے شروع کئے گئے؟

(ج) کتنی رقم ان سالوں کے دوران ضلع میں محکمہ ہذا کے سکولوں پر خرچ ہوئی نیز سکولوں کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران اس ضلع میں محکمہ ہذا کے ہسپتاں اور ڈسپنسریوں پر خرچ ہوئی؟

(ه) کتنی رقم محکمہ کے ملازمین کی تھوا ہوں، ایسے / ڈی اے اور ان کے زیر استعمال گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ تریسل 19 جنوری 2010)

### جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) محکمہ مخت ضلع سیالکوٹ و سال 2008-09 کے دوران بجٹ کی مدد میں 44,78,000 اور سال 2010-2009 کے دوران میں 45,47,000 وصول ہوئی۔

(ب) ان سالوں کے دوران محکمہ مخت سیالکوٹ کی طرف سے کوئی منصوبہ شروع نہ کیا گیا۔

(ج) اسکی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر	سکول کا نام	خرچہ (2008-09)	خرچہ (2009-10)
1	قائد اعظم پبلک سکول (طلبا)	13793617	8420734
2	قائد اعظم پبلک سکول (طالبات)	14626105	8313408
3	ورکروز یونیورسٹی سکول (طلبا)	312550	2192354
4	ورکروز یونیورسٹی سکول (طالبات)	217293	2093886

(د) اسکی تفصیل درج ذیل ہے:-

طبی مرکز / ہسپتال	جو لائی 2009-2010 فروری	2008-09

Rs. 25,69,047/-	Rs. 17,99,988/-	ڈسپنسریاں
Rs. 4,55,73,856/-	Rs. 4,40,44,249/-	ہسپتال

(ہ) مکمل محنت سیالکوٹ کے ملازمین کو سال 09-2008 میں تنخوا ہوں کی مدد میں مبلغ /42,00,389 ملازمین کوٹی اے /ڈی اے کی مدد میں مبلغ /34,652 روپے اور گاڑیوں پر مبلغ /1,28,528 رہے اے اور سال 10-2009 میں تنخوا ہوں کی مدد میں مبلغ /42,84,076 ملازمین کوٹی اے /ڈی اے کی مدد میں مبلغ /14,280 روپے اور گاڑیوں پر مبلغ /1,18,342 روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

### صلع خانیوال، مکملہ کے سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی کی تفصیلات

5481\*: رانا بابر حسین: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2009 سے اب تک صلع خانیوال مکملہ محنت کے سکولوں میں کتنے ٹیچرز کو کس کس پوسٹ پر بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل بتائیں؟

(ب) لیبر و یلفیئر سکول میاں چنوں میں کتنے ٹیچرز کو بھرتی کیا گیا ہے، ان کے نام، عمدہ، تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) ان ٹیچرز کی اسمائیوں کے لئے کتنے افراد نے درخواستیں جمع کروائیں ان کے نام، عمدہ، ولدیت، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل بتائیں؟

(د) یہ بھرتی کس مجاز اتحاری نے کی، اس کا نام، عمدہ اور گرید بتائیں؟

(تاریخ وصولی 05 فروری 2010 تاریخ تر سیل 6 مارچ 2010)

### جواب

#### وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) 2009 سے اب تک ورکرز و یلفیئر سکول (طالبات) میاں چنوں میں 05 ایس ای اور 01 عربی ٹیچر بھرتی کی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عمر	ولدیت	علمی	تعلیمی قابلیت	ڈومی سائل	جوائز نگ تاریخ	ورکنگ	نام ورکنگ	استغفاری	ٹرمینیٹ
(1)	فخرہ شاہد	شادہ جاوید	آخر	الہیں ای	M.Sc (Bio)	خانیوال	03-05-09	-	-		31-08-09
(2)	آصف کنول	غلام دشیگر	الہیں ای	الہیں ای	M.Sc (B.Ed.)	"	11-05-09	ورکنگ	-		-
-3	بشری ظہور	ظہور حمیں	الہیں ای	الہیں ای	M.A B.Ed.	03-11-09	12-05-09	نام ورکنگ	-		4-11-09
(4)	روبینہ یاسمن	بیشراحمد	عربی ٹیچر	الہیں ای	M.A B.Ed.	"	15-05-09	"	"	"	02-09-09

-	02-09-09	"	"	18-05-09	"	M.Sc B.Ed	الیں ای الیں ای	محمد منشأ سلیم	طیبہ سلیم	(5)
-	-	-	-	جو انگ نہیں دی	"	M.Sc B.Ed	الیں ای الیں ای	محمد اشرف	فوزیہ کوثر	(6)

(ب) لیبر و یلفیئر سکول میاں چنوں میں 2007 سے اب تک 14 ٹھپر ز بھرتی کئے جا چکے ہیں۔ جن کی تفصیل (ضمیمه "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ٹھپر ز کی اسامیوں کے لئے 2007 سے اب تک کل 348 درخواستیں موصول ہوئیں، جن کی تفصیل (ضمیمه "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)

نمبر شمار	سال	نام مجاز اتحاری	عہدہ	گرید
(1)	2007-08	محمد علی گردیزی	چیئر مین پنجاب ورکرز یلفیئر بورڈ	20
(2)	2008-09	عبدالرؤوف	چیئر مین پنجاب ورکرز یلفیئر بورڈ	20

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

صلع خانیوال، مکملہ کی ڈسپنسریوں، ہسپتاں اور سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

5482\*: رانا بابر حسین: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مکملہ محنت کے صلع خانیوال میں سکولوں / ہسپتال اور ڈسپنسریوں کے نام اور یہ کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 09-2008 اور 10-2009 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ان اداروں میں کتنی اسامیاں کس کس جگہ کس کس گرید کی خالی ہیں؟

(ه) ان اداروں میں خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2010 تاریخ تر سیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) مکملہ سماجی تحفظ کے ملتان میں قائم کردہ مقامی ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام صلع خانیوال میں مکملہ کا کوئی ہسپتال نہ ہے تاہم اس علاقہ میں چار سو شل سکیورٹی ڈسپنسریاں اور ایک سو شل سکیورٹی ایئر جنسی سنٹر قائم ہیں۔ ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ڈسپنسری / ایر جنسی سنٹر	پتہ جات
1	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری کالونی شوگر ملن	چک نمبر 15/84 کپاکھوہ
2	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری میاں چنوں	مکان نمبر 44 بلاک نمبر 10 نزد کلینک ڈاکٹر مشتاق احمد میاں چنوں
3	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری خانیوال	مکان نمبر 5 بلاک کالونی خانیوال
4	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری کیر والہ	سٹریٹ نمبر A/16 محلہ اسلام آباد، جھنگ روڈ کیر والہ
5	سو شل سکیورٹی ایر جنسی سنٹر منوال	اندرون منوال ٹیکسٹائل ملن لاہور، ملتان روڈ میاں چنوں

(ب) مذکورہ بالاطبی مرکز میں رجسٹر ڈ صنعتی و تجارتی اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی فرائی کی مدد میں سال 2008-09 میں 55,94,768 روپے جبکہ جولائی 2009 تا فروری 2010 کے دوران اس مدد میں 43,18,050 روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) ضلع خانیوال میں قائم ڈسپنسریوں اور ایک سو شل سکیورٹی ایر جنسی سنٹر میں ملازمین کی کل تعداد 25 ہے۔ جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈسپنسری / ایر جنسی سنٹر	ملازمین کی تعداد
1	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری کالونی شوگر ملن	06
2	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری میاں چنوں	05
3	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری خانیوال	09
4	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری کیر والہ	03
5	سو شل سکیورٹی ایر جنسی سنٹر منوال	02
	ٹوٹل	25

(د) ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل بعہ تعداد اور گردید درج ذیل ہے۔

نام ڈسپنسری / ایر جنسی سنٹر	نام خالی اسامی	تعداد	گردید
سو شل سکیورٹی ڈسپنسری کالونی شوگر ملن کپاکھوہ	میڈیکل آفیسر	01	17
- ایضا۔	چوکیدار	01	01
سو شل سکیورٹی ڈسپنسری خانیوال	ڈسپنسر	01	06

01	01	چوکیدار	- ایضا۔
06	01	ڈسپنسر	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری میاں چنوں
17	01	میڈیکل آفیسر	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری بیرون والہ
01	01	نائب قاصد	- ایضا۔
02	01	دائی	- ایضا۔
01	01	خاکروب	ایضا۔
01	01	نائب قاصد کم چوکیدار	سو شل سکیورٹی ایم جنسی سنٹر منوال

(ہ) خالی اسامیوں حکومت پنجاب کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق جلد از جلد پر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2010)

#### جبری مشقت کے مقدمات کے اندر ارج کی تفصیلات

5498\*: محترمہ دیامرزا: کیا وزیر مختت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوب پنجاب میں جنوری 2008 سے دسمبر 2009 تک جبری مشقت Act 1992 کے کل کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) صوبائی حکومت نے جبری مشقت جیسی معاشرتی برائی کے خاتمه کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) Vigilance Committees نے اس سلسلہ میں کیا کام کیا ہے اگر نہیں تو کیا اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ تر سیل 9 مارچ 2010)

#### جواب

#### وزیر مختت و انسانی وسائل

(الف) بانڈ ڈلبرا یکٹ 1992، وفاقی حکومت کا قانون ہے جس میں 2002ء میں ضلعی حکومتوں کے قیام کے بعد تبدیل شدہ صورتحال کے مطابق وفاقی حکومت نے ترمیم نہ کی جس کی وجہ سے بانڈ ڈلبرا یکٹ کے تحت مختلف اطلاق سے متعلق اتحار ٹیز کی نو ٹیکلیشن نہ ہو سکی اس لیے بانڈ ڈلبرا یکٹ کے تحت کوئی مقدمہ درج نہ ہو سکا۔

محکمہ ہذا کی طرف سے موجودہ صورتحال کے تحت وفاقی حکومت کو ترا میم سے متعلق تجویز بھیجی جا چکی ہے اور ہوم ڈپارٹمنٹ کو بھی اس ضمن میں اقدامات کے لیے تحریر کیا جا چکا ہے جسکے جواب میں ہوم ڈپارٹمنٹ نے تجویز دی ہے کہ پرانا کمشنری سم بحال کیا جا رہا ہے اور مکمل نافذ ہونے تک اس معاملے کو ملتی کر دیا جائے تاکہ نئے نظام کے تحت اقدامات کیے جاسکیں۔

(ب) 1۔ ضلع لاہور اور قصور کے لئے "ADP" سکیم کا ایک پراجیکٹ Brick Kilns میں بانڈڈ لیبر کا خاتمه 123.367 ملین روپے کی رقم سے شروع کیا گیا ہے جس میں سے 41.9 ملین روپے خرچ کیے جا چکے ہیں اور جسکے تحت سات ہزار بچوں کو غیر رسمی تعلیم دی جائیگی۔ LO کی طرف سے ان اضلاع میں 60 غیر رسمی سکول کام کر رہے ہیں جن میں 1250 بچوں کو تعلیم دی جا رہی ہے اور یہ سکول بھی مذکورہ سکیم میں لیے جانے ہیں۔ مذکورہ اضلاع میں بھٹہ مزدوروں کے 12000 شناختی کارڈ بنائے جانے ہیں جن میں 2664 شناختی کارڈ بنائے جا چکے ہیں۔ ماہیکرو فناں کے تحت اب تک 14 ملین روپے PRSP کے ذریعے 925 خاندانوں کو بلا سود قرضہ دیا جا چکا ہے اور مذکورہ سکیم میں بھٹہ مزدوروں کو لائیو ٹسٹاک کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

2۔ وفاقی حکومت کے فنڈ سے قائم شدہ لیگل ایڈ سروس یونٹ (LASU) کی میعاد 2009ء میں ختم ہو گئی تھی جس میں دوسال کی توسعی کروائی گئی تاکہ بھٹہ جات کے مزدوروں اور مالکان کی شکایات کیلئے سپیشل فورم کام کرتا رہے۔ 60 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 54 شکایات کا میرٹ پر فیصلہ کیا گیا اور 06 زیر ساعت ہیں۔ کم اجرت کی ادائیگی پر 196 بھٹہ جات کے 1172 چالان فست کلاس محستریٹ کی عدالت میں جمع کروائے گئے اور پیشگی کے ضمن میں کٹوتی اور کم ادائیگی اجرت کے 372 کیس اخخارٹیز اندڑ پیمنٹ آف ویجرا یکٹ کے تحت دائرہ ہوئے جن میں سے ایک سو مقدمات کا فیصلہ اخخارٹیز نے کیا اور۔ /1871328 روپے کی رقم ڈگری کی گئی۔

3۔ 2009ء میں 190 Brick Kilns رجسٹرڈ کیے گئے جنکی رجسٹریشن کی کل تعداد 3708 ہو گئی ہے اور زیادہ تر بھٹہ جات پنجاب میں رجسٹرڈ کیے جا چکے ہیں۔

4۔ بھٹہ مزدوروں کے شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے پیش آمدہ مسائل کے حل کرنے کیلئے 2262 شناختی کارڈ نادر اکی موبائل سے جاری کروائے گئے جو کہ اب تک 15230 شناختی کارڈ جاری کر چکے ہیں۔

5۔ بانڈڈ لیبر پر انڈسٹریل ریلیشنس انسٹیٹیوٹ میں ٹریننگ کورس منعقد کروائے گئے تاکہ بانڈڈ لیبر ایکٹ سے آگاہ کروایا جاسکے۔ علاوہ ازیں محکمہ کی طرف سے اب تک بھٹہ جات پر Feasibility Report غیر رسمی لٹریسی سکول قائم کرنے کیلئے 595 مکانات پر لٹریسی Feasibility Report لٹریسی ڈپارٹمنٹ کو بھجوائی جا چکی ہے جو کہ زیر غور ہے۔ عزت مآب چیف جسٹس صاحب کے حکم سے تمام ویکلنیس کمیٹیوں کو فعلی کیا گیا ہے اور انکواز سر نو تشکیل دیا گیا ہے۔

(ج) ویکلنیس کمیٹیوں میں بانڈڈ لیبر سے متعلق تمام صورتحال زیر بحث لائی جاتی ہے اور متعلقہ محکمہ جات کو اس ضمن میں ورکرز کے مختلف مسائل پر عملی اقدامات کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے اور اس میں متعلقہ محکمہ جات اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ جن میں بھٹہ جات کے مزدوروں کی تنخواہوں کی ادائیگی

کٹوتی انکے لئے مختلف مسائل مثلاً کم تباہ کی ادائیگی، کٹوتیاں، انکی تعلیم وغیرہ سے متعلق اقدامات کیے جاتے ہیں۔

جیسا کہ مذکورہ سوال کے پیرا (ب) کے جواب میں ذکر کیا جا چکا ہے تاہم بانڈ ڈلبر ایکٹ میں ترا میم موجودہ صورت حال کے مطابق اور قانون کے تحت ترا میم اور اتحار ٹیز کی نوٹیفیکیشن نہ ہونے کی بناء پر بانڈ ڈلبر ایکٹ کا موثر نفاذ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2010)

صلع سیالکوٹ میں اینٹوں کے بھٹوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

5919\*: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈو وکیٹ: کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلع سیالکوٹ میں اینٹوں کے بھٹوں کی کل تعداد کیا ہے؟  
 (ب) 2009-10 کے دوران غیر جسٹرڈ بھٹوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟  
 (تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2010)

**جواب**

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) صلع سیالکوٹ میں اینٹوں کے بھٹوں کی کل تعداد 135 ہے جس میں سے 129 بھٹے جات فیکٹری زا یکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) تمام غیر جسٹرڈ بھٹے جات کو رجسٹر کروانے کیلئے تحریری نوٹس بھٹے مالکان کو جاری کئے جا چکے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ غیر جسٹر شدہ بھٹوں کے مالکان بھی انہیں فیکٹری زا یکٹ 1934 کے تحت رجسٹر کروائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

صلع سیالکوٹ، بچوں سے جبری مشقت کروانے کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

5920\*: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈو وکیٹ: کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صوبہ پنجاب میں بچوں سے مزدوری کروانے پر کیا قانونی کارروائی کی جاتی ہے، ان کی تفصیل بیان کریں؟  
 (ب) 2008 اور 2009 میں صلع سیالکوٹ میں بچوں سے جبری مشقت کروانے کے خلاف کتنے مقدمات درج ہوئے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟  
 (تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2010)

## جواب

### وزیر مخت و انسانی و سائل

- (الف) 1- ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 1991 کی دفعہ 14 کے تحت بچوں کی غیر قانونی ملازمت کروانے پر آجر کو ایک سال قید یاد س ہزار روپے جرمانہ یادوں سزا میں دی جاسکتی ہیں۔  
 2- ویسٹ پاکستان شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس مجریہ 1969 کی دفعہ 27 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت پہلے جرم پر زیادہ سے زیادہ 250 روپے جرمانہ کیا جاسکتا ہے جبکہ دوسرے جرم پر 500 روپے جرمانہ یا تین ماہ قید یادوں سزا میں بیک وقت دی جاسکتی ہیں۔  
 3- فیکٹریز ایکٹ 1934 کی دفعہ (e) 60 کے تحت میخرا اور مالک کو 500 روپے تک جرمانہ کیا جاسکتا ہے اور اگر دونوں بیک وقت مجرم قرار پائیں تو یہ جرمانہ کل 500 روپے ہو گا۔
- (ب) ضلع سیالکوٹ میں بچوں سے مشقت کروانے والے آجوں کے خلاف دوران سال 2008 اور 2009 میں 105 چالان مرتب کر کے مجاز عدالتوں کو بھجوائے گئے جب کہ 13750 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

### پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کی تفصیلات

**\*6013:جناب محمد نوید انجم:** کیا وزیر مخت و انسانی و سائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کے پاس اس وقت کتنی رقم ہے اور یہ کس کس بند میں اور کس کے اکاؤنٹ میں جمع ہے؟
- (ب) اس بورڈ کے تحت کتنے سکول صوبہ میں چل رہے ہیں؟
- (ج) اس بورڈ کے تحت کتنے ہسپتال صوبہ میں کس کس ضلع میں چل رہے ہیں؟
- (د) اس بورڈ کے تحت صوبہ میں کتنی ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟
- (ه) ان سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 2007-08 اور 2008-09 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 ناریخ تر سیل 11 مئی 2010)

## جواب

### وزیر مخت و انسانی و سائل

- (الف) پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کا سالانہ بجٹ و رکرز و یلفیئر فنڈ ز اسلام آباد منظور کرتا ہے اور فنڈ ہر سہ ماہی کے لئے جاری کئے جاتے ہیں۔ و رکرز و یلفیئر بورڈ پنجاب نے کسی سکیم میں اس رقم کی سرمایہ کاری نہ

کی ہے۔ مزید ماہانہ خرچے کی تفصیل ہر ماہ ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کو جاری کی جاتی ہے۔ (ماہ اپریل 2010 تک تفصیلی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) اس بورڈ کے تحت پنجاب میں 46 سکول چل رہے ہیں۔

(ج) متعلقہ نہیں ہے۔

(د) متعلقہ نہیں ہے۔

(ه) ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے حساب کتاب پنجاب ویلفیئر ورکرز بورڈ سے متعلقہ نہیں ہیں البتہ سکولوں کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اخراجات	سال
266 ملین	2007-08
368 ملین	2008-09

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

#### محکمہ محنت و انسانی وسائل کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے پنجاب میں کل کتنے ملازمین ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، گرید کے مطابق تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کم عمر بچوں کی ملازمت اور مشقت کے تدارک کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے اور اس کے انسپکٹر زکی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

(ج) 2008-09 میں کل کتنے اشخاص کے خلاف چائلڈ لیبر کے قوانین کے مطابق مقدمات درج کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ تر سیل 21 مئی 2010)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) محکمہ پنجاب میں ملازمین کی کل تعداد 920 ہے اور 240 اسامیاں خالی ہیں۔ گرید کے مطابق تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کم عمر بچوں کی ملازمت اور مشقت کے تدارک کے لئے محکمہ نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں:- وزارت محنت حکومت پاکستان نے بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے قومی پالیسی اور حکمت عملی 2001 کا اجر آگیا۔ اس پالیسی کے تحت بچوں کی تعلیم کے فروع کے ذریعے ان کو لیبر مارکیٹ سے دور رکھنا ہے نیز

انہیں فنی تربیت کے موقع فراہم کرنا ہے۔ علاوہ ازیں دیگر اقدامات پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اس میں حکومتی

اداروں کے ساتھ ساتھ این جی اوز (NGOs) ٹریڈ یونیورسٹی اور عالمی اداروں پر بھی زور دیا گیا ہے کہ وہ بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے تعاون کریں۔

1. فٹ بال کی صنعت سے بچوں کی مشقت کے مکمل خاتمے کے لئے حکومت نے ILO اور دوسری بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک پروگرام سیالکوٹ میں شروع کیا جس کے تحت 10572 مزدور بچوں کو کام کے ساتھ ساتھ تعلیم دینے کا غیر روایتی طریقہ اپنایا گیا ہے اور ان میں سے 5838 بچوں کو روایتی تعلیم کے لئے عام سکولوں میں داخل کرایا گیا۔

فٹ بال کی صنعت سے بچوں کی مشقت کے مکمل خاتمے کے لئے درج ذیل دیر پا اقدام اٹھائے گئے:-

- a. مزدور بچوں کو تعلیم دینے کے لئے غیر روایتی مرکز کا قیام
- ii. مزدور اکثریتی علاقوں میں واقع عام سکولوں کی استعداد کار میں اضافہ اور سکولوں میں زیادہ بچوں کے داخلے کو ممکن بنایا۔
- iii. ایک خود مختار ادارے (IMAC) کا قیام جو کہ اس بات پر نظر رکھتا ہے کہ فٹ بال انڈسٹری میں بچے مشقت نہ کریں۔

2. پاکستان میں بچوں کی مشقت کے بدترین اقسام کے خاتمے کا محدودمدتی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کے تحت آلات جراحی کی صنعت میں ILO-IPEC کے تعاون سے سیالکوٹ میں ایک بڑے منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ اس صنعت میں بچوں کی مشقت کا سد باب ہو سکے۔ جس کے تحت 1500 بچوں کو کام کے ساتھ ساتھ غیر روایتی سکولوں میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کیا گیا۔ مزید برآں مندرجہ ذیل اقدام بھی کئے گئے۔

1. ضلعی حکومت کو بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام سے روشناس کرانے کے لئے اجلاس اور رکشاپ منعقد کرنا۔

2. بچوں کے لئے فنی تربیت کا بندوبست کرنا۔

3. صنعتوں کے ساتھ رابطہ کر کے خطرناک مزدوری میں لگے ہوئے بچوں کی صحت اور جسمانی حفاظت کا خاطر خواہ اور سماجی کارکن اور محکمہ محنت کے ملازم میں کو بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام کا مقابلہ کرنے کی تربیت شامل ہیں۔

3- ضلع قصور میں چمڑہ سازی کی صنعت میں کام کرنے والے بچوں کے متعلق محدودمدتی پروگرام کے تحت بنیادی سروے کیا گیا ہے اور اس سروے سے حاصل ہونے والی معلومات کے تحت ILO

IPPEC کے ساتھ مل کر ایک بڑا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت 250 مزدور بچوں کو تعلیم دلوانے کا منصوبہ شروع کیا گیا جس میں سے 50 کو فنی تعلیم دلوائی گئی۔ منصوبے کے اہم عناصریہ ہیں:-

- 1- بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے تعلیم و تربیت
  - 2- چمڑہ سازی کے شعبہ میں پیشہ وار انہ صحت و سلامتی کے مسائل کے متعلق رائے عامہ اور معاشرتی بیداری۔
  - 3- مقامی صلاحیت، استعداد اور علم میں اضافہ
  - 4- قالین بافی کی صنعت میں بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے ایک بڑا منصوبہ شروع کیا گیا ہے جس کے تحت 30 ہزار کے قریب بچوں کو مزدوری سے نکال کر تعلیمی اداروں میں تربیت دی جائی ہے۔
  - 5- مکملہ محنت کی ضلعی ادارے میں قالین بافی میں بچوں کی صحت کو درپیش خطرے کے خاتمے کے لئے ایک جدید کھڈی تیار کی گئی ہے جس کو ایک عالمی مقابلے میں اعلیٰ ترین ایوارڈ دیا گیا ہے۔
  - 6- حکومت پنجاب 12 جون کو بچوں کی مشقت کے خاتمے کو عالمی دن کے طور مناتی ہے۔ اس دن بچوں کی مشقت کے خلاف آگاہی اور معلومات کے لئے ورک شاپس اور سیمینار منعقد کئے جاتے ہیں۔
  - 7- مکملہ محنت حکومت پنجاب نے ایک چائلڈ لیبرری سورس سینٹر قائم کیا ہے جس کے تحت تمام فریقوں کی استعداد میں اضافے کے لئے تربیت میا کی جاتی ہے تاکہ تمام افراد جو بچوں کی مشقت کے خاتمے کی کوشش میں بالواسطہ یا بلاؤاسطہ تعلق رکھتے ہیں فائدہ اٹھا سکیں۔
- مکملہ محنت کے لیبرا نسپکٹر ان کے فرائض میں اس قانون کے عمل درآمد کو یقینی بنانا شامل ہے جہاں قانون مذکورہ کی خلاف ورزی پائی جاتی ہے لیبرا نسپکٹر قانونی کارروائی کرتے ہیں۔
- (ج) 2008-2009 میں 18796 اشخاص کے خلاف چائلڈ لیبرر کے قوانین کے مطابق مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

مکملہ محنت کے تحت سکولوں کے قیام کا جواز

6049\*: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ ورکرزو یلفیئر زبورڈ مکملہ محنت کا ذیلی ادارہ ہے اور یہ حکومت پنجاب کے میا کردوہ وسائل سے سکول چلا رہا ہے؟
- (ب) ان سکولوں کو چلانے کے لئے اس شعبہ کا سربراہ کون ہے اور اس شعبہ میں کتنے ملازمین کام کرتے ہیں؟

(ج) کیا مکملہ محنت و انسانی وسائل، تعلیم کے معاملات میں مکملہ تعلیم حکومت پنجاب کو ایک پالیسی ساز اور سپلائمنٹ مکملہ تسلیم کرتا ہے، اگر ہاں تو پھر مکملہ محنت کو علیحدہ سکول بنانے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

(د) کیا مکملہ سکولوں اور بچوں کی بہتری کے لئے ان سکولوں کو مکملہ تعلیم کے حوالے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ و صولی 25 فروری 2010 تاریخ تر سیل 21 مئی 2010)

### جواب

#### وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) پنجاب و رکرزدیلیفیسر بورڈ مکملہ محنت کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہے اور یہ و رکرزدیلیفیسر فنڈ اسلام آباد، و رکرزدیلیفیسر بورڈ کے تحت جلائے جاتے ہیں۔ سیکرٹری لیبرا اس بورڈ کے

(ب) یہ تمام سکول پنجاب و رکرزدیلیفیسر بورڈ کے تحت جلائے جاتے ہیں۔ سیکرٹری لیبرا اس بورڈ کے چیسر میں ہیں۔ پنجاب و رکرزدیلیفیسر بورڈ کی ایک گورنگ بادی ہے جس کے ممبران میں، فیکٹریوں کے مالکان اور مزدوروں کے نمائندے بھی شامل ہوتے ہیں۔

اس شعبے میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈاکٹر یکٹوریٹ آف ایجو کیشن و رکرزدیلیفیسر سکولز (1)

کل مختص سیٹیں	36	2154	کام کرنے والے ملازمین	کام کرنے والے ملازمین کی
ورکرزدیلیفیسر سکولز			کل مختص سیٹیں	کل تعداد
		1549	20	1549
				2154

(ج) مکملہ محنت و انسانی وسائل تعلیم کے معاملات میں مکملہ تعلیم حکومت پنجاب کو بگ پالیسی ساز اور سپلائمنٹ مکملہ تسلیم نہیں کرتا ہے، کیونکہ یہ و رکرزدیلیفیسر فنڈ کی گورنگ بادی اور پنجاب و رکرزدیلیفیسر بورڈ کی گورنگ بادی کی پالیسیوں اور منظوری سے چلائے جاتے ہیں اور ان سکولوں میں و رکرزدیلیفیسر کو تمام ضرریات تعلیم (کتابیں، کاپیاں، سٹیشنسی، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ) مفت مہیا کی جاتی ہیں۔

(د) پنجاب و رکرزدیلیفیسر بورڈ اپنے قائم کردہ سکولوں کو مکملہ تعلیم کے حوالے کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے کیونکہ یہ سکولز و رکرزدیلیفیسر کے فنڈ سے حاصل ہونے والی رقم سے چلائے جا رہے ہیں اور انہی کی ملکیت ہیں۔

(تاریخ و صولی جواب 10 اکتوبر 2010)

## صلع قصور۔ محکمہ کے دفاتر، ہسپتال اور سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

**6143\*: محترمہ شفقتہ شخ:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلع قصور میں محکمہ مخت و انسانی وسائل کے کتنے دفاتر، ہسپتال اور سکول کام کر رہے ہیں؟
  - (ب) ان میں کل کتنا سٹاف تعینات ہے اور کتنے سٹاف کی کمی ہے، کیا حکومت سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
  - (ج) صلع میں کتنی لبر کالونیاں ہیں کہاں اور کتنے کتنے پلاٹوں پر مشتمل اگر نہیں ہیں تو کیا حکومت لبر کالونی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟
  - (د) کیا قصور سو شل سکیورٹی ہسپتال کو اپ گرید کرنے کا کوئی منصوبہ ہے؟
- (تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ تر سیل 11 اگست 2010)

### جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) ورکرزویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام صلع قصور میں چلنے والے ورکرزویلفیئر سکولوں کی تعداد 2 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- ورکرزویلفیئر سکول (طلبا) قصور

2- ورکرزویلفیئر سکول (طالبات) قصور

صلع قصور کے علاقے میں قائم صنعتی و تجارتی اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو سمولیات بھم پہنچانے کی غرض سے یہاں پر ادارہ سماجی تحفظ کے زیر انتظام 2 ذیلی دفاتر، (1) سب آفس قصور اور (2) سب آفس پھولنگر قائم کئے گئے ہیں۔ صلع قصور میں تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد ادارہ کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق اتنی نہ ہے کہ وہاں ہسپتال قائم کیا جائے۔ تاہم یہاں پر قائم صنعتی و تجارتی اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین بشمول والدین کو طبی سمولیات کی فوری فراہمی کے لئے 13 طبی مرکز قائم کئے گئے ہیں جن میں 7 ڈسپنسریاں، 3 میڈیکل سینٹر اور 3 ایم جسی سینٹر شامل ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام طبی مرکز	نمبر شمار	نام طبی مرکز
1	سو شل سکیورٹی میڈیکل سنٹر رائے وندھ	2	سو شل سکیورٹی میڈیکل سنٹر رائے
3	سو شل سکیورٹی میڈیکل سنٹر جمیر مورٹ	4	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری مصطفی آباد

سو شل سکیورٹی ڈسپنسری دینانا تھے	6	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری قصور	5
سو شل سکیورٹی ڈسپنسری جیب آباد	8	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری پھول نگر	7
سو شل سکیورٹی ڈسپنسری پتوکی شوگر ملز	10	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری نفیہ ٹیکسٹائل ملز	9
سو شل سکیورٹی ایر جنسی سنٹر لیگر نفیہ	12	سو شل سکیورٹی ایر جنسی سنٹر بلھے شماہنیپر ملز	11
		سو شل سکیورٹی ایر جنسی سنٹر برادر زشوگر ملز	13

محکمہ محنت کے دفاتر کی تفصیل بطور ضمیمه "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب و رکرزدیلفیئر سکولوں کے قیام کے وقت ہی ان میں تدریسی وغیر تدریسی عملہ کی اسامیاں منظور کر دیتیا ہے۔ جو بعد میں ضرورت کے مطابق و فتاویٰ قیاپر کر لی جاتی ہیں۔ ضلع تصور میں و رکرزدیلفیئر سکولوں کا قیام 2009 میں ہوا اور ان میں باقاعدہ کلاسوں کا آغاز موجودہ تعلیمی سال 2010-2011 سے شروع ہوا۔ اس لئے ان سکولوں میں طلبائی کل تعداد (232) ہے۔ اس لئے طلبائی کم تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے پنجاب و رکرزدیلفیئر بورڈ نے ضرورت کے مطابق تدریسی وغیر تدریسی عملہ بھرتی کر لیا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سکول	طلبائی تعداد	مختص اسامیاں	کام کرنے والے عملہ کی تعداد	خالی اسامیاں	غیر تدریسی	غیر تدریسی
(1)	ورکرزدیلفیئر سکول (طلباء) قصور	135	تدریسی 41	تدریسی 23	غیر 14	غیر 13	غیر 27
(2)	ورکرزدیلفیئر سکول (طالبات) قصور	97	تدریسی 41	تدریسی 23	غیر 13	غیر 12	غیر 28

جمان تک و رکرزدیلفیئر سکولز (طلباء و طالبات) قصور عملہ کی کمی کا تعلق ہے تو اس ضمن میں بیان کیا جاتا ہے کہ فی الوقت ان سکولوں میں کسی بھی قسم کے عملہ کی کمی نہ ہے۔ البتہ جیسے جیسے طلبائی تعداد بڑھے گی تو ضرورت کے مطابق عملہ بھرتی کر لیا جائے گا۔

سو شل سکیورٹی کے دفاتر میں مختلف اسامیوں پر تعینات ملازم میں اور خالی اسامیوں کی تفصیل بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جب کہ ضلع مذکورہ میں قائم طبی مرکز میں تعینات ملازم میں اور خالی اسامیوں کی تفصیل بطور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں خالی اسامیوں پر بھرتی کے متعلق عرض ہے کہ حکومت پنجاب کی طرف سے سکیل ایک تا 15 پر پاندی ہے جو نبی یہ پاندی ختم ہو گی تو خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ڈپٹی ڈائریکٹر سب آفس پھول نگر کی ریٹائرمنٹ کی بناء پر مذکورہ اسامی خالی ہے جو جلد ہی پر کردی جائے گی۔

(ج) ضلع قصور میں کوئی لیر کالونی نہیں ہے، البتہ حکومت لیر کالونی بنانے کا رادہ رکھتی ہے اس سلسلے میں جگہ کا بھی تعین کر لیا گیا ہے۔

(د) فی الوقت مريضوں کی ناکافی تعداد کے پیش نظر ضلع قصور میں ادارہ سو شل سکیورٹی کا کوئی ہسپتال نہ ہے جسے اپ گرید کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2010)

### لاہور-پنجاب سو شل سکیورٹی ہسپتال کی تفصیلات

**6186\*: محترمہ سیمیل کامران:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب سو شل سکیورٹی ہسپتال لاہور میں Employees کو تمام میڈیکل سرویسات میاکی جاتی ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال سے مستقید ہونے کا طریقہ کیا ہے نیز کس گرید تک کے افران / عملہ اس ہسپتال سے علاج کی سرویسات حاصل کر سکتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال میں خواتین افران کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے اور خواتین ملازم میں اپنے بچوں اور والدین کا علاج نہیں کرو سکتیں، اگرہاں تو اسکی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مارچ 2010 تاریخ نظر سیل 2 جون 2010)

### جواب

#### وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ ادارہ پنجاب سو شل سکیورٹی کے زیر انتظام ضلع لاہور میں قائم نواز شریف سو شل سکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور، سو شل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت فیروز پور روڈ لاہور اور سو شل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ میں تمام تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین بشویں والدین کے علاوہ ادارہ پنجاب سو شل سکیورٹی کے Employees کو بھی علاج معالجہ کی تمام سرویسات میاکی جاتی ہیں۔ اگر سو شل سکیورٹی ہسپتالوں میں کسی علاج کی سہولت میسر نہ ہو تو ان مريضوں کو دوسرے گورنمنٹ ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے۔

(ب) مذکورہ سو شل سکیورٹی ہسپتا لوں میں علاج معالجہ کی سولیات سے استفادہ کرنے سے قبل مجاز میدیکل آفیسر مریض کو ابتدائی طبی معافیت کے بعد قریبی سو شل سکیورٹی ہسپتال میں متعلقہ سپیشلیٹ کے پاس ریفر کر دیا جاتا ہے۔ جماں مریض مذکورہ کو سپیشلائزڈ ٹریمنٹ کی سولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف امراض کی تشخیص کے لئے اگر کسی مریض کے لیبارٹری ٹیسٹ وغیرہ کی ضرورت محسوس کی جائے تو اس عمل کے لئے بھی مریضوں کو ادارہ کے ہسپتا لوں میں بھجوایا جاتا ہے۔ مزید برآں تمام سو شل سکیورٹی ہسپتا لوں میں علاج معالجہ کی تمام سولیات بلا تخصیص فراہم کی جاتی ہیں اور ان کے علاج معالجہ پر اٹھنے والے اخراجات ادارہ برداشت کرتا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ ادارہ ہذا کی خواتین افسران کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ ادارہ سو شل سکیورٹی کے مرد اور خواتین ملازمین کو علاج معالجہ کی یکساں سولیات حاصل ہیں۔

(تاریخ و صولی جواب 6 اکتوبر 2010)

### ضلع سر گودھا۔ ہسپتا لوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

6223\*: محترمہ زوبیہ ربان ملک: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سر گودھا میں ملکہ کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان اداروں میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان اداروں کے سال 2008-09 اور 2009-10 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ و صولی جواب 09 مارچ 2010 تاریخ تر سیل 30 جون 2010)

### جواب

#### وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع سر گودھا میں ادارہ سو شل سکیورٹی کے زیر انتظام 50 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے اور اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے زمین کی حصولی کے لئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ فی الوقت ضلع سر گودھا سے تعلق رکھنے والے تحفظ یافتہ کارکن جن کو ہسپتال کی سطح سے علاج معالجہ کی ضرورت پیش آتی ہے انہیں ادارہ کے زیر انتظام جوہر آباد اور فیصل آباد میں قائم ہسپتالوں میں بھجوایا جاتا ہے تاہم مذکورہ علاقے میں موجود تحفظ یافتہ صنعتی کارکنان اور ان کے لو احقین کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے فی الوقت یہاں پر 2 میڈیکل سینٹر، 4 ڈسپنسریاں اور 2 ایم جنی سینٹر ز کام کر رہے ہیں جب کہ ایک سو شل سکیورٹی ایم جنی سینٹر تیمور سینگ ملز سر گودھا نے حالیہ دنوں میں کام کرنا شروع کیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ڈسپنسری / میڈیکل سینٹر	مکمل ایڈریس / پتہ جات
1	سو شل سکیورٹی میڈیکل سینٹر	ایس ٹی ایم سر گودھا

بھلوال سرگودھا	سو شل سکیورٹی میدیکل سینٹر	2
سٹ ایریا سرگودھا	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	3
چنتیہ شوگر ملز فروکہ	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	4
نیشنل شوگر ملز سرگودھا	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	5
عبداللہ شوگر ملز شاہ پور	سو شل سکیورٹی ڈسپنسری	6
رحمان پورہ سرگودھا	سو شل سکیورٹی ایر جنسی سینٹر	7
اویس قرنی سپنگ ملز سرگودھا	سو شل سکیورٹی ایر جنسی سینٹر	8
تیمور سپنگ ملز سرگودھا	سو شل سکیورٹی ایر جنسی سینٹر	9

(ب) ضلع سرگودھا میں قائم مذکورہ بالاطبی مرکز میں سے صرف سو شل سکیورٹی ڈسپنسری چنتیہ شوگر ملز فروکہ میں ڈاکٹر کی ایک اسامی خالی ہے۔

(ج) ادارہ ہذا کے قائم کردہ طبی مرکز میں مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران بالترتیب مبلغ۔ /4930587 اور۔ /5640380 روپے کی رقم خرچ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

#### پنجاب و رکرزدیلفسیر بورڈ کی تفصیلات

**6272\*:جناب آصف بشیر بھاگٹ:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب و رکرزدیلفسیر بورڈ کے پاس کل کتنی رقم ہے اور یہ کس بnk میں کس کے اکاؤنٹ میں جمع ہے؟

(ب) اس بورڈ کے تحت کل کتنے سکول صوبہ میں چل رہے ہیں؟

(ج) اس بورڈ کے تحت کل کتنے ہسپتال صوبہ میں چل رہے ہیں؟

(د) اس بورڈ کے تحت صوبہ میں کل کتنی ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ه) ان سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 2007-08 اور 2008-09 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ تر سیل یکم جون 2010)

#### جواب

**وزیر مخت و انسانی وسائل**

(الف) پنجاب و رکرزدیلفسیر بورڈ کے پاس کوئی فسڈ ڈیپاٹ نہیں ہیں البتہ و رکرزدیلفسیر فنڈ اسلام آباد بورڈ کا سالانہ بجٹ ایک چوتھائی یعنی Quarterly Basis پر جاری کرتا ہے اور یہ بnk آف پنجاب

علامہ اقبال ماؤن کی برانچ میں بنام چیئر میں، پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کے رکھا ہوا ہے اور یہ بجٹ گورنگ بادی و رکرز و یلفیئر فنڈ، اسلام آباد کی منظوری اور پری آڈٹ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

(ب) اس بورڈ کے تحت اس وقت چلنے والے سکولوں کی تعداد 46 ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کے تحت کوئی ہسپتال اس صوبہ میں نہیں چل رہا ہے۔

(د) پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کے تحت کوئی ڈسپنسری اس صوبہ میں نہیں چل رہی ہے۔

(ه) ان سکولوں کے سال 2008-2007 اور 2009-2008 کے اخراجات درج ذیل ہیں:-

(1) اخراجات 2008-2007  
266.00 Millions

(2) اخراجات 2009-2008  
244.523 Millions

### (تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

منڈی بساوالرین، فیکٹریوں و کارخانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**6275\***: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منڈی بساوالرین میں ملکہ محنت کے تحت کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں؟

(ب) ان کارخانوں اور فیکٹریوں میں کل کتنے مزدور کام کر رہے ہیں؟

(ج) کارخانوں اور فیکٹریوں سے پنجاب لیبر و یلفیئر بورڈ کو سالانہ کتنی گرانٹ وصول ہوئی ہے؟

(د) یہ گرانٹ کس کس مدد و صول کی جاتی ہے؟

(ه) یہ گرانٹ کس کس مدد پر خرچ کی جاتی ہے؟

(و) ملکہ ان فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو کیا مراعات فراہم کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010) تاریخ تر سیل یکم جون 2010

### جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) اس ضلع میں کل 70 کارخانے رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) مذکورہ کارخانوں میں 4048 مزدور کام کر رہے ہیں۔

(ج) و رکرز و یلفیئر فنڈ ایک وفاقی محسول ہے جو کہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو اکٹھا کرتا ہے اور اس کی تقسیم کے لئے و رکرز و یلفیئر فنڈ کی گورنگ بادی مجاز ادارہ ہے۔ پنجاب و رکرز و یلفیئر بورڈ کو اس کی وصولی کے بابت اطلاع نہیں کی جاتی۔

(د) جواب جزو "ج" ملاحظہ ہو۔

(ه) پنجاب و رکرزویلفیسر بورڈ کو دی جانے والی رقم صنعتی کارکنان کی بچیوں کے لئے میر ج گرانٹ بحساب 70000 روپے فی کس دوران سروس وفات پانے والے صنعتی کارکنان کے لواحقین کو ڈیتھ گرانٹ بحساب 3000000 روپے فی کیس اور صنعتی کارکنان اور ان کے بچوں کو تعلیمی وظائف بحساب درج ذیل شرح ادا کرنے پر خرچ ہوتی ہے۔ گرانٹ کی تقسیم کے لئے اہلیت و دیگر شرائط و رکرزویلفیسر فنڈ کی گورنگ بادی طے کرتی ہے۔

### وظائف کی شرح

تمام تعلیمی اخراجات بمشمول ہو سٹل میس و ٹرانسپورٹ اخراجات کے علاوہ درج ذیل درجہ بندی کے حساب سے وظیفہ دیا جاتا ہے:-

درجہ بندی	تعلیمی معیار	وظائف کی شرح
درجہ - 1	الف) کیدٹ کالج / پبلک سکولز جو کہ وفاقی حکومت کے زیر انتظام چلتے ہوں ب) انٹر میڈیاٹ یا مساوی تعلیم، وفاقی و صوبائی تعلیمی بورڈ یا ادارہ جو کہ وفاقی و صوبائی حکومت سے الحاق شدہ ہوں۔ ج) صوبائی تکنیکی اور فنی تربیتی تعلیمی بورڈ / صوبائی (NTB) تکنیکی تعلیم اور فنی تربیتی ادارہ / (TEVTA) قدمی تربیتی ادارہ / (NEVTEC) قومی فنی تربیتی اور تکنیکی تعلیمی کمیشن سے منظور شدہ تکنیکی تربیتی ادارے کمیشن سے الحاق شدہ ہوں۔	1900 روپے ماہوار
درجہ - 11	گریجوائیشن ڈگری (دو یا چار سالہ دورانیہ) سرکاری یا غیر سرکاری یونیورسٹی یا کالج / ادارہ سے جو کہ ہائرا یجو کیشن کمیشن سے الحاق شدہ ہوں۔	2500 روپے ماہوار
درجہ - 111	الف) پوسٹ گریجوائیشن ڈگری (دو یا چار سالہ دورانیہ) سرکاری یا غیر سرکاری یونیورسٹی یا کالج / ادارہ سے جو کہ ہائرا یجو کیشن کمیشن سے الحاق شدہ ہوں۔ ب) میڈیکل کالج / انجینئرنگ یونیورسٹی سے حاصل کردہ ڈگری جو کہ ہائرا یجو کیشن کمیشن سے الحاق شدہ ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان انجینئرنگ کو نسل یا پاکستان	3500 روپے ماہوار

	<b>میدیکل اور ڈینسل کو نسل سے بھی الحاق شدہ ہوں</b>	
--	---	--

(و) مکملہ ان فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والے مزودروں کو مندرجہ ذیل سوتین فراہم کرتا ہے:-

- 2۔ ڈیتھ گرانٹ کی ادائیگی
  - 3۔ بچوں کو تعلیمی وظائف
  - 4۔ رہائشی سوتین اور پلاٹ
  - 5۔ سکولوں میں مفت تعلیم، یونیفارم کی فراہمی
  - 6۔ سفری سمولیات
- (تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2010)

**صوبہ میں چائلڈ لیبر پر پابندی کی تفصیلات**

**6551\*: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں چائلڈ لیبر پر پابندی ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچوں سے مزدوری کروانے پر یا مزدوری پر رکھنے والے کو سزا بھی دی جاسکتی ہے؟
- (ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو 2008 سے یکم مارچ 2010 تک کل کتنے کیسز حکومت کے ریکارڈ میں آئے ہیں؟
- (د) چائلڈ لیبر کے حوالے سے حکومت کی حکمت عملی کیا ہے اس سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟
- (تاریخ وصولی 30 مارچ 2010      تاریخ تر سیل 19 مئی 2010)

**جواب**

**وزیر محنت و انسانی وسائل**

(الف) صوبہ پنجاب کے تمام صنعتی ادارے جن میں بچوں کی صحت و تدرستی کو منتشر کرنے والے کام ہوتے ہیں۔ ان اداروں میں قانون ملازمت اطفال 1991 کی دفعہ (3) کے تحت بچوں کے کام کرنے پر مکمل پابندی ہے جب کہ دوسرے اداروں میں بچوں کی ملازمت کو باقاعدہ بنایا گیا ہے۔

(ب) جی ہا۔ یہ درست ہے۔ بچوں سے منوعہ عملیات کروانے والا آجر قانون ملازمت اطفال مجریہ 1991 کی دفعہ (1) 14 کے تحت ایک سال قید یا 20 ہزار روپے تک جرمانہ یادوں سزاوں کا مستوجب ہو گا۔ البتہ تمام کارخانوں میں بچوں کی شرائط ملازمت کی جو کوئی خلاف ورزی کرے گا وہ دفعہ (7) (3) کے تحت ایک ماہ کی قید مخصوص یادس ہزار روپے تک جرمانہ یادوں سزاوں کا مستوجب ہو گا۔

(ج) مکملہ محنت پنجاب کے لیبراپسٹر ان نے بچوں سے مشقت کے تدارک کے لئے قانون اطفال 1991 کے تحت 2008 تاکم مارچ 2010 تک کل 139397 معافیہ جات کئے اور اس قانون کی

خلاف ورزی پر 2955 چالان متعلقہ عدالتوں میں جمع کروائے جب کہ مبلغ۔/190165 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(د) حکومت پنجاب نے چالنڈ لیبر کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں:- وزارت محنت حکومت پاکستان نے بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے قومی پالیسی اور حکمت عملی 2001 کا اعلان کیا۔ اس پالیسی کے تحت بچوں کی تعلیم کے فروع کے ذریعے ان کو لیبر مارکیٹ سے دور رکھنے سے متعلق بچوں کو فنی تربیت حاصل کرنے کے موقع فراہم کرنے اور دیگر اقدامات پر زور دیا گیا ہے۔ اس میں حکومتی اداروں کے ساتھ این جی او ز (NGOs)، ٹریڈ یونیز ن اور عالمی اداروں کا بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے تعاون پر زور دیا گیا ہے۔

1. فٹ بال کی صنعت سے بچوں کی مشقت کے مکمل خاتمے کے لئے حکومت نے ILO اور دوسرا بین الاقوامی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر سیالکوٹ میں ایک پروگرام شروع کیا جس کے تحت 10572 مزدور بچوں کو کام کے ساتھ ساتھ تعلیم دینے کا غیر روایتی طریقہ اپنایا گیا ہے اور ان میں سے 5838 بچوں کو مزید تعلیم کے لئے عام سکولوں میں داخل کرایا گیا۔ فٹ بال کی صنعت سے بچوں کی مشقت کے مکمل خاتمے کے لئے درج ذیل دیر پا اقدام اٹھائے گئے:-

- ❖ مزدور بچوں کو تعلیم دینے کے لئے غیر روایتی تعلیمی مرکز کا قیام
- ❖ مزدور اکثریتی علاقوں میں واقع عام سکولوں کی استعداد کار میں اضافہ اور سکولوں میں زیادہ بچوں کے داخلے کو ممکن بنانا۔
- ❖ ایک خود مختار ادارے (IMAC) کا قیام جو کہ اس بات پر نظر رکھتا ہے کہ فٹ بال انڈسٹری میں بچے مشقت نہ کریں۔

2- پاکستان میں بچوں کی مشقت کے بدترین اقسام کے خاتمے کا محدودمدتی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت آلات جراحی کی صنعت میں ILO-IPEC کے تعاون سے سیالکوٹ میں ایک بڑے منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ اس صنعت میں بچوں کی مشقت کا سد باب ہو سکے۔ جس کے تحت 1500 بچوں کو کام کے ساتھ ساتھ غیر روایتی سکولوں میں تعلیم دلوانے کا بندوبست کیا گیا۔ مزید برآں مندرجہ ذیل اقدام بھی کئے گئے:-

- ضلعی حکومت کو بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام سے روشناس کرانے کے لئے اجلاس اور ورکشاپ منعقد کرنا۔
- بچوں کے لئے فنی تربیت کا بندوبست کرنا۔

• صنعتوں کے ساتھ رابطہ کر کے خطرناک مزدوری میں لگے ہوئے بچوں کی صحت اور جسمانی حفاظت کا خاطر خواہ اور سماجی کارکن اور محکمہ محنت کے ملازمین کو بچوں کی مشقت کی بدترین اقسام کا مقابلہ کرنے کی تربیت شامل ہیں۔

3- ضلع قصور میں چمڑہ سازی کی صنعت میں کام کرنے والے بچوں کے متعلق محدودمدتی پروگرام کے تحت بنیادی سروے کیا گیا ہے اور اس سروے سے حاصل ہونے والی معلومات کے تحت ILO-IPEC کے ساتھ مل کر ایک بڑا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت 250 مزدور بچوں کو تعلیم دلوانے کا منصوبہ شروع کیا گیا جن میں سے 50 کو فنی تعلیم دلوائی گئی۔ منصوبے کے اہم عناصر مندرجہ ذیل یہ ہیں:-

- بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے تعلیم و تربیت
- چمڑہ سازی کے شعبہ میں پیشہ وارانہ صحت، سلامتی کے مسائل کے متعلق رائے عامہ اور معاشرتی بیداری
- مقامی صلاحیت، استعداد اور علم میں اضافہ

4- قالین بانی کی صنعت میں بچوں کی مشقت کے خاتمے کے لئے ایک بڑا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ جس کے تحت 30 ہزار کے قریب بچوں کو مزدوری سے نکال کر تعلیمی اداروں میں تربیت دی جائی ہے۔

5- محکمہ محنت کی ضلعی ادارے میں قالین بانی میں بچوں کی صحت کو درپیش خطرے کے خاتمے کے لئے ایک جدید کھڈی تیار کی گئی ہے جس کو ایک عالمی مقابلے میں اعلیٰ ترین ایوارڈ دیا گیا ہے۔

6- حکومت پنجاب 12 جون کو بچوں کی مشقت کے خاتمے کو عالمی دن کے طور مناتی ہے۔ اس دن بچوں کی مشقت کے خلاف آگاہی اور معلومات کے لئے ورک شاپیں اور سینیئنار منعقد کئے جاتے ہیں۔

7- محکمہ محنت حکومت پنجاب نے ایک چالندگی بریسریوریں سینٹر قائم کیا ہے۔ جس کے تحت تمام فریق کی استعداد میں اضافے کے لئے تربیت مہیا کی جاتی ہے۔ تاکہ تمام افراد جو بچوں کی مشقت کے خاتمے کی کوششوں میں براہ راست یا بلواسطہ تعلق رکھتے ہیں فائدہ اٹھا سکیں۔

(تاریخ وصولی جو ا 4 اکتوبر 2010)

صوبہ میں تعمیر لیبر کالونیوں کی تعداد و تفصیل

6619\*: محترمہ ماجدہ زیدی: کیاوزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں ورکرزو یلفیئر بورڈ کی طرف سے تعمیر کردہ لیبر کالونیوں کی تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کھاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ کالونیاں کب تعمیر کی گئیں، ضلع وار تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا سال 2007 سے 2009 تک بھی کالونیاں بنائی گئیں، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

### جواب

وزیرِ محنت و انسانی وسائل

(الف) پنجاب میں ورکرز ایفیسر بورڈ کی طرف سے تعمیر کردہ لیبر کالونیوں کی تعداد 27 ہے اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	کالونی کا نام	تحصیل و ضلع	تاریخ تکمیل
1	مدینہ لیبر کالونی	گجرات	31-05-2000
2	کلیم شہید لیبر کالونی	فیصل آباد	1997
3	حسین شہید سروردی لیبر کالونی	فیصل آباد	N.A
4	جوہر لیبر کالونی	فیصل آباد	1997
5	محمد بن قاسم لیبر کالونی	فیصل آباد	N.A
6	ٹیپو سلطان لیبر کالونی	فیصل آباد	N.A
7	راجہ غنضفر لیبر کالونی	فیصل آباد	N.A
8	آئی آئی چندر گیر لیبر کالونی	فیصل آباد	1997
9	512 ملٹی سٹوری فلیٹس	فیصل آباد	1978
10	علامہ اقبال لیبر کالونی	سیالکوٹ	15-04-2004
11	272 ملٹی سٹوری فلیٹس اقبال	لاہور	17-02-1999
	ٹاؤن		
12	نشتر لیبر کالونی	لاہور	1994
13	گلشن لیبر کالونی	گوجرانوالہ	1984
14	لیبر کالونی	رحیم یار خان	07-11-2003
15	شیر بنگال لیبر کالونی فیز 1	شیخوپورہ	31-11-2001
16	شیر بنگال لیبر کالونی 11	شیخوپورہ	10-09-2004
17	لیبر کالونی کالاشاہ کا کو	شیخوپورہ	N.A
18	ساہبو کی ملیاں لیبر کالونی	شیخوپورہ	1985
19	قاسم پور لیبر کالونی	ملتان	1993

1993	جہلم	لیبر کالونی جہلم	20
15-06-2006	خانیوال	ورکرز سٹی میاں چنوں	21
N.A	بورے والا	گلبسار لیبر کالونی	22
1997	ساہیوال	لیبر کالونی ساہیوال	23
N.A	سر گودھا	گلگشت لیبر کالونی	24
1997	ٹوبہ ٹیک سنگھ	لیبر کالونی	25
N.A	ٹوبہ ٹیک سنگھ	لیبر کالونی کمالیہ	26
N.A	جھنگ	لیبر کالونی جھنگ	27

(ب) جواب جزو (الف) ملاحظہ ہو۔

(ج) ان سالوں کے دوران کوئی لیبر کالونی نہیں بنائی گئی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ گورنگ بادی کے فیصلے کے مطابق 10 کلو میٹر کے فاصلے پر کالونی ہونی چاہیے۔ لیکن جگہ کی فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کالونیاں نہیں بنائی گئیں تاہم 2 لیبر کالونیاں مظفر گڑھ اور ڈیفس روڈ پر حال ہی میں شروع کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

#### پنجاب ورکرز یلفیسٹر بورڈ کے اجلاسوں اور ہونے والے فیصلوں سے متعلق تفصیلات

6620\*: جناب شیر علی خان: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2007 سے جنوری 2010 تک پنجاب ورکرز یلفیسٹر بورڈ کے کتنے اجلاس منعقد ہوئے، ہر سال کی الگ الگ تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ب) ہر اجلاس میں کتنے گئے فیصلوں کی تفصیل سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے نیزیہ بھی بتایا جائے کہ قواعد کے تحت کتنے عرصے کے بعد بورڈ کا اجلاس بلا یا جانا ضروری ہے؟

(ج) پنجاب ورکرز یلفیسٹر بورڈ کے ارکان کی تعداد کیا ہے اور ان کو کتنے عرصے کے لئے کس کی سفارش پر تعینات کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 05 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

#### جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) میں نہ مدت میں پنجاب ورکرز یلفیسٹر بورڈ کے کل 19 اجلاس منعقد ہوئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	اجلاس	منعقدہ تاریخ
2007	70 <sup>th</sup> بورڈ میٹنگ	11-09-2007

15-12-2007	بورڈ میٹنگ 71 <sup>st</sup>	2
------------	-----------------------------	---

سال 2008

25-02-2008	بورڈ میٹنگ 72 <sup>nd</sup>	3
30-03-2008	بورڈ میٹنگ 73 <sup>rd</sup>	4
27-10-2008	بورڈ میٹنگ 74 <sup>th</sup>	5

سال 2009

27-01-2009	بورڈ میٹنگ 75 <sup>th</sup>	6
05-09-2009	بورڈ میٹنگ 76 <sup>th</sup>	7
21-11-2009	بورڈ میٹنگ 77 <sup>th</sup>	8

سال 2010

09-08-2010	بورڈ میٹنگ 78 <sup>th</sup>	9
------------	-----------------------------	---

(ب) مندرجہ بالا اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی تفصیل کے لئے ان اجلاس کے Minutes ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ نیز یہ کہ بورڈ قواعد 1978 کے تحت بورڈ کا اجلاس ہر تین ماہ بعد منعقد ہونا چاہیے۔

(ج) پنجاب و رکرزویلفیر بورڈ کے کل ارکان کی تعداد نو ہے۔ (جن میں تین حکومتی عمدیداران، تین صنعتی کارکنان اور تین صنعتی مالکان کے نمائندہ شامل ہوتے ہیں) حکومتی عمدیداران مستقل ارکان کے طور پر کام کرتے ہیں جب کہ بقیہ چھ غیر حکومتی ارکان عرصہ دو سال کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

#### دفاتر روزگار اور فراہم کردہ ملازمتوں سے متعلق تفصیلات

6621\*: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں دفاتر روزگار کتنے اور کس کس شر میں ہیں؟

(ب) کیا یہ دفاتر ہنرمند افراد کو صوبہ اور ملک سے باہر ملازمتیں فراہم کرنے میں بھی کوئی کردار ادا کر رہے ہیں یا حکومت نے کوئی منصوبہ بنایا ہے کہ ان دفاتر کے ذریعے بیرون ملک ہنرمند اور غیر ہنرمند افراد کو روزگار کی فراہمی کے لئے تعاون فراہم کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 06 اپریل 2010) تاریخ تسلی 5 مئی 2010

## جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) دفاتر روزگار پنجاب کے تمام صلیعہ ہیڈ کوارٹر مساوائے چنیوٹ کے قائم ہیں۔ کل ملا کر 35 بنے ہیں۔

(ب) ا- دفاتر روزگار ہنزہ مندا فراد کو صوبہ پنجاب میں پرائیویٹ سیکٹر میں ملازمتیں فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ پرائیویٹ سیکٹر سے انہیں انتہائی کوشش کے بعد بھی معمولی تعداد میں کچھ اسامیاں موصول ہوتی ہیں جن پر موزوں افراد کو بھیجا جاتا ہے۔

II- دفاتر روزگار کے پاس کوئی اختیار نہ ہے کہ وہ کسی بے روزگار کو بیرون ملک بھجواسکے اس کے لئے پہلے ہی ایک ادارہ وفاقی حکومت کے ماتحت کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

### صلع قصور۔ بھٹے جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

**6748\*: محترمہ ثمینہ خاوریات:** کیا وزیر مخت و انسانی وسائل از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع قصور میں بھٹوں کی کل تعداد کیا ہے ان میں سے کتنے بھٹے رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران صلع قصور میں کتنے غیر رجسٹرڈ بھٹوں کا چالان کیا گیا اور چالان کے بعد کیا کارروائی ہوئی، کتنے چالان عدالتوں میں زیر سماحت ہیں اور کب سے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2010 تاریخ تر سیل 29 جون 2010)

## جواب

وزیر مخت و انسانی وسائل

(الف) صلع قصور میں کل 210 بھٹے جات ہیں ان میں سے 172 بھٹے جات فیکٹری زایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ ہیں جبکہ بقایا 38 بھٹے جات غیر رجسٹرڈ ہیں جو کہ بند ہیں۔

(ب) لیبرڈیپارٹمنٹ قصور کی جانب سے سال 09-2008 میں 18 غیر رجسٹرڈ بھٹوں کو چیک کیا گیا اور 5 غیر رجسٹرڈ بھٹوں کے چالان فیکٹری زایکٹ 1934 کے تحت عدالتوں میں دائر کئے گئے اور سال 10-2009 کے دوران 63 بھٹوں کو چیک کیا گیا اور 20 غیر رجسٹرڈ بھٹوں کے عدالتوں میں دائر کئے گئے جو کہ تاحال زیر سماحت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

مقصود احمد ملک

لاہور

سیکرٹری

مورخہ 20 اکتوبر 2010

مورخہ 22 اکتوبر 2010 بروز جمعۃ المبارک فہرست نشان زدہ سوالات و جوابات بابت محکمہ  
محنت و انسانی وسائل میں شامل ارکان اسمبلی اور ان کے سوالات کی تفصیل

نمبر شمار	نام رکن پنجاب اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ ثمینہ خاور حیات	6748 / 1993
2	محترمہ نگت ناصر شیخ	4516 / 2131
3	چودھری محمد اسد اللہ	4292 / 2963
4	محترمہ آمنہ الفت	3574 / 3303
5	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	4601
6	ملک محمد عامر ڈوگر	4710 / 4709
7	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6223 / 4733
8	خواجہ محمد اسلام	5129 / 5126
9	رانا آصف محمود	5227 / 5226
10	رانا بابر حسین	5482 / 5481
11	محترمہ دیبا مرزا	5498
12	چودھری طاہر محمود ہندلی	5920 / 5919
13	جناب محمد نوید احمد	6013
14	رانا محمد افضل خان	6049 / 6048
15	محترمہ شفقتہ شیخ	6143
16	محترمہ سیمیل کامران	6186
17	جناب آصف بشیر بھاگٹ	6275 / 6272
18	میاں نصیر احمد	6551
19	سیدہ ماجدہ زیدی	6619
20	جناب شیر علی خان	6620
21	چودھری ظسیر الدین خاں	6621